جدید تحقیق شدہ ایڈیشن
قرآنی
اور
مسنون دُعائیں
www.KitaboSunnat.com
سید شبیر احمد

قرآنی اور
مسنون دعائیں

کتاب ....قرآنی اور مسنون دعائیں

تدوین وترتیب .... سید شبیر احمد

تخریج ونظر ثانی.. کامران طاہر

طبع اوّل.. ۲۰۰۵ء

پریس.. اُحد پرنٹنگ پریس

جدید تحقیقی ایڈیشن

5866476, 5866396, 5839404

قرآنی اور مسنون دعائیں

تدوین وترتیب

سید شبیر احمد

تخریج ونظر ثانی

ملک کامران طاہر
ریسرچ سکالر مجلس ہذا

فون 5866476, 5866396, 5839404

فہرست

تیسرا باب : مسنون دعائیں

عرض ناشر

یوں تو انسان ربّ تعالیٰ سے اپنی ضروریات کے پیشِ نظر ہر قسم کی دعا مانگتا ہے لیکن جو دعائیں قرآنِ کریم میں یا زبانِ رسالتؐ سے ادا ہوئی ہیں، ان کی برکت اور جامعیت کے پیشِ نظر ان کو اختیار کرنا زیادہ ثواب اور اجر کا باعث ہے۔اس لئے ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ ہم مسنون دعاؤں کو ہی اختیار کریں۔

زیرِنظر قرآنی اور مسنون دعاؤں کے مجموعہ میں آغاز میں دعا مانگنے کے بارے میں بعض ضروری ہدایات دی گئی ہیں اور کتاب وسنت سے اس کے آداب بھی پیش کئے گئے ہیں۔اس کے علاوہ چند باتوں کی بطورِ خاص پابندی کی گئی ہے:

- آیات اور احادیث کو اصل کتب سے دیکھ کر الفاظ کی مکمل اصلاح اور نظرِ ثانی
- صحیح احادیث کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ضعیف احادیث سے کلی اجتناب
- ہر آیت وحدیث کے مکمل حوالہ کے علاوہ ان پر مکمل اعراب
- احادیث کی صحت وضعف میں محدث العصر شیخ البانیؒ کی تحقیق پر اعتماد
- دعاؤں کی ترتیب کو منطقی اور جامع بنانے کی غرض سے ضروری تبدیلی
- ضعیف احادیث کو تبدیل کرکے ان کی جگہ صحیح احادیث کا تذکرہ اور اضافہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کاوش کو اپنی بارگارہ میں قبولیت سے نوازے۔

مشورے اور ہدایات

قرآن وسنت میں سے منتخب، متبرک اور مقدس دعاؤں اور اوراد واذکار کا یہ مجموعہ محض ایک کتاب ہی نہیں ہے، بلکہ انسان کی زندگی میں آنے والی ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے بچانے؛ جان، مال، گھر اور اہل خانہ کو شیاطین جن وانس کے شر سے محفوظ رکھنے کا ایک ایسا 'تعویذ' بھی ہے جو اگر آپ کے پاس رہے گا تو زندگی کے مختلف مراحل ومواقع پر آپ کی راہنمائی کرے گا۔

اس متبرک کتابچہ سے پوری طرح مستفید ہونے کے لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات کی پابندی کی جائے:

① جس شخص کے پاس یہ کتاب ہو، اُسے چاہئے کہ اسے سفر وحضر میں ہر وقت اپنے ساتھ رکھے اور مناسب بلکہ مستحسن یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو ہر وقت باوضو رہے۔

② سب سے پہلے کم از کم ایک بار کتاب کو شروع سے آخر تک ضرور پڑھ لے اور اپنی ضروریات اور پسند کے مطابق دعاؤں پر نشان لگا لے تاکہ بتدریج اُنہیں حفظ کیا جاسکے۔

③ قرآنی دعاؤں اور مسنون 'جامع دعاؤں' کے سلسلہ میں بہتر یہ ہے کہ ان سب کو حفظ کرلیا جائے اور مختلف اوقات میں چلتے پھرتے اور نمازوں کے بعد یا

جب یاد آئے، ان کو پڑھتا رہے۔

④ وہ دعائیں اور اذکار جو خاص مواقع اور اوقات پر پڑھے جاتے ہیں، ان کے سلسلہ میں مناسب یہ ہے کہ ابتدا میں پڑھتے وقت اُنہیں کتاب میں دیکھ کر پڑھ لیا جائے تاکہ اس طرح پڑھتے رہنے سے وہ حفظ ہو جائیں اور کتاب دیکھے بغیر پڑھنے کی سہولت اور صلاحیت پیدا ہو جائے۔

⑤ حرزِ اعظم کے سلسلہ میں بھی یہی مناسب ہے کہ توحیدِ خالص کے مضمون پر مشتمل قرآن مجید کی ان آیات کو پورے کا پورا حفظ کر لیا جائے اور ترجمہ کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے اور روزانہ دن میں کم از کم ایک بار اور اگر ممکن ہو تو دو مرتبہ (صبح و شام) چلتے پھرتے یا جب موقع ملے اور یاد آجائے، پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے پورے جسم پر پھیر لے، اسی طرح بچوں پر بھی اور مریض پر بھی دم کیا جائے۔

⑥ پڑھتے وقت کسی لفظ کے تلفظ یا ادائیگی میں اگر کسی قسم کی دِقت پیش آئے تو مناسب ہے کہ کسی ایسے صاحب سے جو عربی جانتے ہوں یا حافظِ قرآن ہوں پوچھ کر اپنے تلفظ کی تصحیح اور اصلاح کر لی جائے۔

⑦ ہر دعا اور ورد کو یاد کرتے وقت اس کا ترجمہ پوری توجہ سے پڑھا جائے اور مفہوم سمجھنے اور ذہن نشین کرنے کی کوشش کی جائے۔ اگر کہیں کوئی لفظ یا فقرہ سمجھ میں نہ آئے تو کسی ایسے صاحب سے پوچھ لیا جائے جو صاحبِ علم ہو۔

⑧ ان اورادواذکار اور دعاؤں کے سلسلہ میں یہ بات پوری طرح ذہن میں

رہے کہ ان میں ایسی کوئی دعا یا ورد شامل نہیں جو مستند نہ ہو، یعنی قرآن مجید یا ارشاداتِ نبویؐ سے ثابت نہ ہو، لہٰذا ہر دعا کو اس اعتماد اور یقین کے ساتھ پڑھئے کہ وہ ضرور قبول ہوگی اور ہر وِرد اور وظیفہ کے بارے میں یہ کامل وثوق رکھئے کہ وہ اپنا مطلوبہ اثر ضرور پیدا کرے گا۔

⑨ دعا یا وِرد پڑھتے وقت حتی المقدور ان آداب و ہدایات کو ملحوظ رکھا جائے جو 'قبولیتِ دعا' کے عنوان کے تحت اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔

⑩ وہ لوگ جو کوشش کے باوجود عربی دعاؤں کو یاد رکھنے پر قادر نہ ہوں، ان کے لئے معذوری کی بنا پر یہ اجازت ہے کہ وہ دعا کا اُردو ترجمہ یاد کرلیں اور بوقتِ ضرورت اسے پڑھ لیں، لیکن اس کے ساتھ عربی کی اصل دعاؤں کو یاد کرنے کی کوشش جاری رکھیں۔

⑪ کتاب میں درج اوراد و اذکار اور دعاؤں کو یاد کرنے یا پڑھنے اور سمجھنے کے سلسلہ میں اگر کوئی دقت پیش آئے یا کہیں کوئی کمی یا غلطی محسوس ہو تو براہِ کرم اس کے بارے میں مرتب کتاب کو ضرور مطلع کیجئے تاکہ آئندہ اشاعت میں اصلاح کردی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے گا۔ علاوہ ازیں کتاب میں درج دعاؤں اور اورادواذکار کو اپنا معمول بنانے کی صورت میں جو فوائد ومشاہدات ہوں، اُن سے دوسرے دوستوں اور احباب کے ساتھ ساتھ اگر بارِ خاطر نہ ہو تو مرتبِ کتاب کو بھی مطلع کریں تاکہ آئندہ اشاعت میں بطورِ ضمیمہ ان کو درج کیا جائے۔

سید شبیر احمد

پہلا باب

آداب دعا

﴿أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ﴾

(سورۃ البقرۃ)

دعا اور فضیلتِ دعا

بندے کا اپنے مولیٰ سے دعا مانگنا اور اللہ تعالیٰ کا اس کو شرف قبولیت عطا فرمانا وہ نعمتِ عظمیٰ اور سعادتِ کبریٰ ہے جس کا ذوق وشوق کے ساتھ خیر مقدم ضروری ہے۔ چونکہ اس سعادت کے حصول کا حکم دیا گیا ہے، اس لئے دعا عبادت ہے اور عبادت، مقصدِ تخلیق انسان ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اُدْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ﴾ (المومن:٦٠)

''تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ ضرور ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ (البقرۃ:١٨٦)

''اور جب پوچھیں تم سے (اے محمد ﷺ) میرے بندے میرے بارے میں تو (انہیں بتا دو کہ) میں تو قریب ہی ہوں، جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا جب وہ مجھے پکارتا ہے۔''

① نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ قابل اکرام کوئی شے نہیں ہے۔

② حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس سے مانگا جائے اور افضل ترین عبادت خوشحالی کا انتظار ہے۔

③ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔

④ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ مصائب کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو جلد قبول کر لے، اسے چاہئے کہ عیش و راحت کے ایام میں خوب دعا مانگا کرے۔

⑤ حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تقدیر کے فیصلے کو اگر کوئی چیز بدل سکتی ہے تو وہ صرف دعا ہے اور عمر میں اگر کوئی چیز اضافہ کر سکتی ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ نیکی اور حُسنِ سلوک ہے۔

⑥ دعا کے نتائج ہمیشہ چار صورتوں میں مرتب ہوتے ہیں:

یا تو دعا اسی وقت بعینہٖ قبول ہو جاتی ہے یا کچھ دیر بعد اسکا نتیجہ نکلتا ہے۔

یا مطلوبہ شے کے بدلے میں کوئی دوسری خیر اور فلاح عطا کی جاتی ہے، جو اللہ کے علم میں مانگنے والے کے حق میں زیادہ نفع بخش ہوتی ہے۔

اور کسی دعا کے مطلوبہ نتائج اگر دُنیا میں بظاہر مرتب نہ ہوں تو اُس کے

عوض آخرت کا اجر وثواب ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔

Ⓙ یا دعا کی برکت سے کوئی نازل ہونے والی بلا یا مصیبت ٹال دی جاتی ہے۔

عزم و جزم

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص دعا مانگے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ اگر تو چاہے تو میری مغفرت فرما، یا اے اللہ تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، یا اے اللہ اگر تو چاہے تو مجھے رزق عطا فرما، بلکہ دعا مانگتے وقت اللہ تعالیٰ سے عزم و اصرار سے طلب کرنا چاہیے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تو جو چاہے کرسکتا ہے اور اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔ (صحیح بخاری: ۷۴۷۷)

توجہ، یکسوئی اور قبولیت کا پختہ یقین

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ارشاد ہے کہ دعا اس طرح مانگو کہ تمہیں قبولیت کا مکمل یقین ہو اور یاد رکھو، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا ہرگز قبول نہیں فرماتا جو مانگتے وقت غافل اور غیر سنجیدہ ہو (یعنی مانگتے وقت اس کو یہ بھی پتہ نہ ہو کہ وہ کیا مانگ رہا ہے؟ کیوں مانگ رہا ہے اور کس لئے مانگ رہا ہے؟) (صحیح ترمذی: ۲۷۶۶)

حمد و ثنا اور اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنہ کا واسطہ دے کر مانگے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ (الاعراف:۱۸۰)

''اللہ ہی کے لئے ہیں سب اچھے نام، سو اس کو پکارو (دعا مانگو) ان اچھے ناموں کا واسطہ دے کر۔''

① ایک صحیح روایت میں مذکور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو اس طرح دعا مانگتے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بنا پر کہ ساری حمد تیرے لئے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا و یگانہ ہے، تیرا کوئی شریک نہیں تو منان (بہت احسان کرنے والا) ہے۔اے آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا فرمانے والے! اے عظمت وبزرگی کے مالک!اے زندۂ جاوید!اے پوری کائنات کو سنبھالنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں (جنت کا اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں جہنم سے) تو آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کس چیز کا واسطہ دے کر دعا مانگی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا: اللہ ورسولہ اعلم! آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس شخص نے اللہ کو اس کے اسم اعظم کا واسطہ دے کر پکارا ہے۔ یہ ایک ایسا نام ہے کہ جب اس کے ذریعے سے دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ذریعے سے کچھ مانگا جائے تو مل جاتا ہے۔ (صحیح نسائی:۱۲۳۳)

② ایک صحیح روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو اللہ تعالیٰ سے اس کی صفاتِ حسنہ **اَحَدٌ، صَمَدٌ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَلْغَفُوْرُ** اور **اَلرَّحِيْمُ** کا واسطہ دے کر اپنے لئے مغفرت طلب

کرتے ہوئے سنا تو آپ ؐ نے تین دفعہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے معاف فرما دیا ہے۔ (صحیح نسائی:۱۲۳۴)

توبہ اور استغفار

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا، يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا﴾ (نوح:۱۰،۱۱)

''اپنے ربّ سے معافی مانگو، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ برسائے گا تم پر آسمان سے بارش موسلا دھار۔''

دعا کے ساتھ درود شریف

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہر دعا معلق رہتی ہے جب تک کہ دعا کے ساتھ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے۔ (صحیح ترمذی:۴۰۳)

الحاح واصرار اور جلد بازی سے پرہیز، نیز گناہ اور قطع رحمی کی دعا نہ مانگے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہر بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ کسی ایسے کام کے لئے نہ ہو جس کا کرنا گناہ ہو یا ایسی نہ ہو کہ جس کا نتیجہ قطع رحمی کی صورت میں نکلے۔ یا وہ جلد بازی اور تھُڑدلا پن اختیار کر کے یہ نہ کہنے لگے کہ میں نے تو دعا مانگی تھی لیکن قبول نہ ہوئی اور پھر مایوس ہو کر دعا مانگنا چھوڑ دے۔ (اس سے مراد یہ ہے کہ بندے کو دعا مانگتے ہی رہنا چاہیئے اور اپنی دعا پر اصرار

کرنا چاہیے۔) (صحیح مسلم:۲۷۳۵)

خشوع وخضوع

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً﴾ (الاعراف:۲۰۵)

''یاد کرو اپنے ربّ کو اپنے دل ہی دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور خوف کے ساتھ۔''

ہاتھ اُٹھا کر مانگنا

نبی کریم ﷺ نے ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا مانگی:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَءُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ» (صحیح بخاری:۴۳۳۹)

''اللہ! میں تجھ سے اپنی برأت کا اظہار کرتا ہوں اس غلطی سے جو خالد نے کی۔''

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دعا مانگتے وقت اپنے ہاتھ اتنے بلند کیے کہ مجھے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔

(صحیح بخاری؛ کتاب الدعوات، باب رفع الأيدي في الدعاء 'تعليقًا')

آواز پست رکھنا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ (الاعراف:۵۵)

''پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، بے شک وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ پست آواز سے دعا مانگو، تم کسی بہرے یا غائب ہستی کو نہیں پکار رہے ہو، بلکہ تم ایک سمیع اور بصیر ذات کو پکار رہے ہو۔
(صحیح بخاری:۶۳۸۴ و صحیح مسلم:۲۷۰۴)

تصنع سے بچنا

حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ اس بات کا خیال رکھو کہ تمہاری دعائیں تکلف اور قافیہ آرائی سے پاک ہونی چاہئیں، کیونکہ میں نے نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے کہ وہ اس قسم کی باتوں سے بچا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری:۶۳۳۷)

اکل حلال اور صدقِ مقال

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ایک شخص اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہتا ہے (دعا مانگتا ہے) کہ اے رب! جبکہ اس کا کھانا پینا، لباس اور غذا سب حرام ہیں تو اس کی دعا کیسے قبول ہو؟ (صحیح مسلم:۱۰۱۵)

تین تین بار مانگنا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے رب سے سوال کرتے یا دعا مانگتے تو تین تین بار دہرایا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم:۱۷۹۴)

خلوص، رغبت، صدقِ دل اور شوق سے مانگے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ﴾ (الانبیاء:۹۰)

''بے شک (یہ زکریاؑ اور دوسرے رسول) دوڑ دھوپ کرتے تھے نیکی کے کاموں میں اور پکارتے تھے ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ اور ہمارے آگے جھکے رہتے تھے۔''

تمام جائز حاجات مانگے اور براہِ راست اللہ سے مانگے

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تو سوال کرے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کر اور جب مدد طلب کرے تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر۔ (صحیح ترمذی:۲۰۴۳)

اپنے لئے، اپنی اولاد اور اپنے مال کے لئے بددعا نہ کرے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے لئے بددعا نہ کرو، اپنی اولاد کے لئے بددعا نہ کرو اور اپنے مال و دولت کے لئے بددعا نہ کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ بددعا کسی ایسی ساعت میں ہورہی ہو کہ جس میں اللہ تعالیٰ سے مانگی ہوئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم:۳۰۰۹)

اپنے نیک کاموں کو وسیلہ بنا کر مانگے

صحیحین میں مذکور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے تین اشخاص نے ایک غار میں بارش کی وجہ سے پناہ لے رکھی تھی کہ ایک پتھر سے غار کا

منہ بند ہوگیا اور وہ غار میں پھنس گئے۔ ان میں سے ہر ایک نے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے اپنے نیک کام کو وسیلہ بنا کر دعا مانگی اور اُن کی دعا قبول ہوئی اور غار کے منہ سے پتھر ہٹ گیا۔ (صحیح بخاری:۲۲۱۵،صحیح مسلم:۲۷۴۳)

زندگی کے تمام حالات میں دعا مانگتا رہے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ مصائب و آلام اور تکلیف کے وقت اس کی دعائیں قبول ہوں تو اُسے چاہیے کہ خوشی کے زمانے میں زیادہ دعا مانگتا رہے۔ (صحیح ترمذی:۲۶۹۳)

باوضو اور قبلہ رُخ ہوکر مانگے

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا رُخِ مبارک قبلہ کی طرف پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! قبیلہ ٔدوس کو ہدایت دے۔

(صحیح بخاری:۲۹۳۷،صحیح مسلم:۲۵۲۴،مسند احمد:۲/۲۴۳)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ابو عامرؓ کے لئے دعا کی درخواست پہنچائی گئی جو غزوہ ٔاوطاس میں شہید ہوگئے تھے تو آپ ﷺ نے پانی طلب فرمایا، وضو کیا اور ان کے لئے دعا فرمائی۔

(صحیح بخاری:۴۳۲۳،مسلم۲۴۹۸)

مانگتے وقت گڑگڑائے اور گریہ وزاری کرے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

قرآن مجید کی یہ دو آیات تلاوت فرمائیں:

﴿رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي﴾ (ابراہیم:۳۶) اور ﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (المائدۃ:۱۱۸)

اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! میری اُمت، میری اُمت، میری اُمت، اس پر اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ کو حکم دیا کہ جا کر نبی کریم ﷺ سے کہہ دو، اے محمد ﷺ! تمہاری اُمت کے معاملے میں ہم تمہیں راضی کر دیں گے اور کوئی ایسی بات نہیں کریں گے جو تمہیں بری لگے۔ (صحیح مسلم:۲۰۲)

موت کی دعا نہ مانگے

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی مصیبت یا تکلیف کے وقت ہرگز موت کی دعا نہ مانگے، بلکہ اگر ضرور کوئی ایسی دعا مانگنی ہو تو یوں کہے:

«اللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ» (صحیح مسلم:۲۶۸۰)

”اے اللہ! تو مجھے زندہ رکھ اس وقت تک جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہو اور مجھے موت دے جب موت میرے لئے بہتر ہو۔“

قبولیت دعا کے اَوقات

لیلۃ القدر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ﴾ (القدر:۳)

''لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔''

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو

«اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّى» (صحیح ترمذی:۲۷۸۹)

''اے اللہ! بے شک تو بہت معاف فرمانے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، سو میرے گناہ بھی معاف فرما دے۔''

یوم عرفہ

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور بہترین کلمات وہ ہیں جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے کہے۔ وہ یہ ہیں:

«لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَیْیٍٔ قَدِیْرٌ» (صحیح ترمذی: ۲۸۴۷)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حکومت بھی اُسی کی اور تعریف بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔''

جمعہ کے دن عصر کے وقت کی آخری ساعت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جمعہ کی ۱۲ ساعتوں میں سے ایک ساعت ایسی ہے جس میں کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے اگر کوئی سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور عطا فرماتا ہے۔ تم اس ساعت کو عصر کے بعد اُس دن کے آخری پہر میں تلاش کرو۔ (صحیح ابوداود: ۹۲۶)

رات کی کسی ایک گھڑی میں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر رات میں ایک گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس گھڑی کو پالے اور اس میں دعا اور آخرت کی بھلائی مانگے تو وہ دعا ضرور قبول ہوگی۔ (صحیح مسلم: ۷۵۷)

اذان اور اقامت کے درمیان کا وقفہ

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان جو دعا مانگی جائے وہ رد نہیں ہوتی، چنانچہ اس وقت دعا مانگا کرو۔ (صحیح ابن خزیمہ: ۴۲۶)

رات کی پہلی تہائی گزرنے کے بعد اور جب رات ایک تہائی باقی رہ جائے

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب رات کی پہلی تہائی گزر جاتی ہے اور ایک

روایت کے مطابق جب رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان اول پر جلوہ فرما ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ بادشاہ میں ہوں، کوئی ہے جو مجھ سے دعا مانگے اور میں اُس کی دعا قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے سوال کرے اور میں اس کا سوال پورا کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے اور میں اسے بخش دوں؟ یہ بات اللہ تعالیٰ مسلسل ارشاد فرماتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صبح صادق روشن ہو جاتی ہے۔ (صحیح مسلم:۷۵۸)

میدانِ جنگ میں جب دشمن کے مقابل صف بستہ ہوں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ دو دعائیں بہت کم رد ہوتی ہیں، ایک اذان کے وقت مانگی گئی دعا اور دوسری میدان جنگ میں، جب دونوں فوجیں ایک دوسرے سے برسر پیکار ہوں۔ (صحیح ابوداود:۲۲۱۵)

سجدے کی حالت میں

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب نماز پڑھتے وقت سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، چنانچہ سجدے میں زیادہ دعا مانگو۔ (صحیح مسلم:۴۸۲)

مسلمان کی دعا جو وہ اپنے بھائی کیلئے اس کی غیر حاضری میں کرتا ہے۔

نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے اس کی غیر حاضری میں کی ہوئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور جو شخص اپنے بھائی کے لئے خیر

کی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرما دیتا ہے، جو کہتا ہے آمین اور تجھے بھی یہی کچھ ملے جو تو اپنے بھائی کے لئے مانگ رہا ہے۔(صحیح مسلم:۲۷۳۳)

آدھی رات کے وقت اور فرض نماز کے آخر میں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ کوئی ہے دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟ کوئی ہے سوال کرنے والا کہ اس کا سوال پورا کیا جائے؟ کوئی ہے پریشانی میں مبتلا کہ اس کی پریشانی دور کی جائے؟ یہ ندا مسلسل جاری رہتی ہے اور کوئی مسلمان جو اس وقت دعا مانگ رہا ہو ایسا نہیں رہ جاتا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول نہ فرمائے، سوائے پیشہ ور زانیہ کے اور لوگوں کا مال ناجائز طریقے سے کھانے والے کے۔ (مجمع الزوائد:۸۸/۳)

نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا سب سے زیادہ قبول ہوتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدھی رات کے وقت اور فرض نمازوں کے آخر میں۔ (صحیح ترمذی:۲۷۸۳)

اذان کے وقت

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اذان کے وقت کی جانے والی دعا رد نہیں ہوتی۔

(السلسلة الصحيحة:۲۵۴۰)

جن کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

مجبور اور لاچار شخص

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ﴾

''کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے، جبکہ وہ اُسے پکارے اور کون اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟'' (النمل:٦٢)

مظلوم اور ستم رسیدہ شخص خواہ فاسق اور فاجر ہو

نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ مظلوم شخص کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے اگرچہ وہ فاسق وفاجر ہو اور اس کے فسق وفجور کا وبال اُس کی اپنی جان پر ہے۔ (مسند احمد:۲/۳٦۷)

باپ کی بددعا اور مسافر کی دعا

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''تین دعائیں قبول ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔ باپ کی بددعا اولاد کیلئے، مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔'' (مسند احمد:۲/۲۵۸)

والد کی دعا اور روزہ دار کی دعا

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین دعائیں ایسی ہیں جو ردّ نہیں ہوتیں:

① باپ کی دعا اپنی اولاد کے لئے

② روزہ دار کی دعا

③ مسافر کی دعا (بیہقی:۳/۳۴۵)

قبولیتِ دعا کے مقامات

عرفات، مزدلفہ، مقامِ ابراہیم، مسجدِ اقصیٰ اور مسجدِ نبوی میں ریاض الجنۃ ان تمام مقامات پر دعا مانگنے کی فضیلت اور دعا کی قبولیت کے بارے میں متعدد روایات کتبِ احادیث میں مذکور ہیں۔

دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں

جلد بازی اور اللہ کی رحمت سے مایوسی

① حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ہر مسلمان کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ تھُڑ دلا اور جلد باز ہوکر یہ نہ کہے کہ میں نے تو اللہ سے بہت دعائیں مانگیں لیکن قبول نہیں ہوتیں۔ (صحیح بخاری:۶۳۴۰، صحیح مسلم:۲۷۳۵)

② ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: جلد بازی کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ دعا مانگنے والا کہے کہ میں نے دعا مانگی، بار بار مانگی لیکن میرا خیال ہے کہ میری دعا قبول ہی نہیں ہوتی پھر وہ مایوس ہوکر دعا مانگنا چھوڑ دے۔ (ایضاً)

گناہ اور قطع رحمی کی دعا مانگنا

حضرت عبادہ بن صامتؓ روایت کرتے ہیں کہ رُوئے زمین پر جو مسلمان بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگتا ہے تو یا تو اس کو وہی چیز مل جاتی ہے جو اس نے مانگی تھی یا اس سے کوئی مصیبت اور تکلیف ٹال دی جاتی ہے، جب تک کہ وہ کسی گناہ کے کام یا قطعِ رحمی کی دعا نہ مانگے۔ (صحیح ترمذی: ۲۸۲۷)

اکل وشرب کا حرام ہونا

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر کہتا ہے یارب، یارب، حالانکہ اس کا کھانا اور لباس حرام کمائی سے ہے اور حرام چیزیں بطور غذا استعمال کرتا ہے تو ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو؟ (صحیح مسلم: ۱۰۱۵)

بے یقینی اور لاپروائی سے دعا مانگنا

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص دعا مانگے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، تو چاہے تو مجھے رزق دے۔ بلکہ مانگنے والے کو چاہئے کہ اپنے سوال پر اصرار کرے اور عزم و یقین کے ساتھ مانگے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تو سب کچھ کرسکتا ہے اور کوئی شخص اسے مجبور نہیں کرسکتا ہے۔ (صحیح بخاری: ۶۳۳۸، ۷۴۷۷، صحیح مسلم: ۲۶۷۹)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ترک کردینا

حضرت حذیفہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم پر لازم ہے کہ نیک کام کرنے کا حکم دیتے رہو اور برائیوں سے منع کرتے رہو، ورنہ اس بات کا خطرہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر کوئی عذاب نہ آ جائے پھر تم دعا مانگو کہ عذاب دُور ہو جائے لیکن تمہاری دعا قبول نہ ہو۔ (صحیح ترمذی:۱۷۶۳)

غفلت اور ہوائے نفس کا غلبہ

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ یاد رکھو اللہ تعالیٰ ایسی دعا قبول نہیں فرماتا جس کو مانگتے وقت انسان کا دل غافل اور غیر سنجیدہ ہو۔ (صحیح ترمذی:۲۷۶۶)

دنیا میں عذاب پانے کی دعا مانگنا

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ایک بیمار کی عیادت کے لئے گئے، دیکھا کہ وہ سوکھ کر چڑیا کے بچے کی مانند ہو گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے دریافت کیا کہ تم کوئی دعا مانگتے رہے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! میں یہ دعا مانگتا رہا ہوں کہ اے اللہ تو مجھے آخرت میں جو عذاب دینا چاہتا ہے، وہ ابھی دنیا میں ہی دے دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ تو اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ تو نے یہ دعا کیوں نہ مانگی: «رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ» (صحیح مسلم:۲۶۸۸)

پھر آپ ﷺ نے اس کے لئے دعا کی اور وہ صحت یاب ہو گیا۔

ذکرِ الٰہی اور فضیلتِ ذکر

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

① ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (الاحزاب:۴۱،۴۲)

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

② ﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾

''پس تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور کفران نعمت نہ کرو۔''

(البقرۃ:۱۵۲)

③ ﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾ (الاحزاب:۳۵)

''اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مردوں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتوں کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم مہیا کر رکھا ہے۔''

④ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ شخص جو اللہ کا ذکر کرتا ہے، اس کی مثال زندہ انسان کی سی ہے اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا، وہ بے روح لاش کی مانند ہے۔ (صحیح بخاری:۶۴۰۷)

⑤ حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ سب سے افضل ذکر لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ ہے۔ (صحیح ترمذی:۲۶۹۴)

⑥ تلاوت قرآن ذکر ہے، اِرشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ﴾ (الحجر:۹)

”بے شک ہم نے ہی نازل کیا ہے یہ ذکر (قرآن) اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔“

⑦ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتا دوں؟ میں نے عرض کیا: ضرور، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ہے: **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ**

”کوئی تدبیر اور قوت اللہ کی توفیق کے بغیر کارگر نہیں۔“ (مسند احمد:۴۰۰/۴)

⑧ حضرت سمرۃ بن جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو قرآن کے بعد چار کلمات سب سے زیادہ محبوب ہیں اور وہ بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہیں، ان میں سے جس سے چاہو ابتدا کرلو۔ وہ یہ ہیں:

سبحن الله — اللہ پاک اور بے عیب ہے

الحمد لله — حمد اللہ ہی کے لئے ہے

لا إله إلا الله — اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الله أكبر — اللہ سب سے بڑا ہے۔ (صحیح مسلم:۲۱۳۷)

⑨ امام نوویؒ کتاب الاذکار میں تحریر فرماتے ہیں کہ خبردار رہو، ذکر کی فضیلت **سُبْحَانَ اللهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور **اَللهُ اَكْبَرُ** وغیرہ کے ورد

پر ہی منحصر نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر اطاعت گزار، اللہ کا ذکر کرنے والا ہے، جیسا کہ حضرت سعید بن جبیرؒ وغیرہ کا قول ہے اور حضرت عطا بن ابی رباحؒ کہتے ہیں کہ مجالس ذکر وہ مجلسیں ہیں جن میں حلال وحرام کے مسائل بیان ہوں۔ یعنی خرید وفروخت کس طرح کی جائے؟ روزہ، نماز، نکاح، طلاق اور حج کے احکام ومسائل کیا ہیں؟ (کتاب الاذکار: ص۹)

نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کا طریقہ اور فضیلت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (الاحزاب: ۵۶)

''اللہ اور اس کے ملائکہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی ان پر درود وسلام بھیجو۔''

حضرت کعب بن عجرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہمیں آپؐ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا مگر ہم آپ ﷺ پر درود کس طرح بھیجیں؟ ...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہا کرو:

«اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ» (صحیح بخاری:۴۷۹۷، صحیح مسلم:۴۰۶)

''اے اللہ ! رحمت فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر، تو ہی قابل تعریف اور صاحب عظمت ہے۔ اے اللہ ! برکت عطا فرما حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو جس طرح برکت دی تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کو، تو ہی قابل تعریف اور صاحبِ عظمت ہے۔''

③ حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم:۴۰۸)

دوسرا باب

قرآنی دعائیں

﴿إِنَّمَآ أَدۡعُواْ رَبِّي وَلَآ أُشۡرِكُ بِهِۦٓ أَحَدٗا﴾

(سورۃ الجن:۲۰)

قرآنِ حکیم میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں، اُن کی فضیلت اور برکت کے بارے میں کچھ لکھنا غیر ضروری ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جو خود اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو مختلف اوقات میں تلقین فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم و ہدایت کے ماتحت اللہ کے ان مقبول بندوں نے ان کے ذریعہ سے اپنے ربِ جلیل سے مناجات کی، جو قبول ہوئی۔ پھر یہی دعائیں اللہ تعالیٰ نے اپنے تمام بندوں کی تعلیم و تلقین کے لئے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی معرفت قرآن حکیم میں قیامت تک کے لئے جمع کردیں تاکہ ہم انبیائے کرام علیہم السلام کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے ان کے ذریعہ اپنے خالق و مالک سے رابطہ قائم کریں۔

ربِ کریم کے اس احسان و اکرام کا کہ اس نے اپنے بندوں کو خود سے شرفِ ہم کلامی بخشنے کے لئے یہ دعائیں خود سکھائیں، کم سے کم تقاضا یہ ہے کہ ان سب دعاؤں کو حفظ کرلیا جائے اور جب یاد آئیں یا جب دعا کی ضرورت محسوس ہو تو سب سے پہلے اُن کو پڑھا جائے اور اُنکے وسیلہ سے اللہ کا فضل اور خیر طلب کی جائے۔

سورة الفاتحة

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ❁ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ❁ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ❁ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ❁ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ❁ صِرَاطَ

الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِيْنَ﴾

''تمام تعریفیں اور ہر شکر اللہ ہی کے لئے ہے جو رب ہے تمام جہانوں کا، نہایت مہربان، ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے۔ مالک ہے روزِ جزا کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور کریں گے اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور مانگیں گے۔ ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی، راستہ اُن لوگوں کا جن پر تو نے انعام فرمایا، نہ اُن لوگوں کا جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ اُن کا جو بھٹک گئے۔'' (آمین)

① حضرت ابوسعید رافع بن معلیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی سب سے عظیم سورت ہے، یہی سبع المثانی ہے اور یہ قرآن عظیم ہے۔ (صحیح بخاری:۴۴۷۴)

② امام دارمیؒ نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لئے شفا ہے۔ (سنن دارمی:۳۳۷۳)

③ حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے سانپ کے ڈسے ہوئے ایک شخص کا علاج سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے کیا اور وہ شخص بالکل تندرست ہوگیا۔ بعد ازاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے اظہارِ مسرت کرتے ہوئے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کو کیسے معلوم ہوا کہ سورۂ فاتحہ دم جھاڑ کا کام بھی دیتی ہے؟ (صحیح بخاری:۵۷۳۶)

اس سورۃ کی اہمیت اس سے بھی واضح ہوتی ہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں اس

کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔

حضرت عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز میں سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (صحیح بخاری:۷۵۶)

الغرض یہ سورۂ مبارکہ تمام دعاؤں میں سب سے عظیم دعا، ذکر اور مناجات ہے اور بندے اور رب کے درمیان رابطے کا سب سے زیادہ جامع اور مکمل ذریعہ ہے۔

نیک کام کی قبولیت کے لئے دعا

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٭ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (البقرة: ۱۲۷، ۱۲۸)

”اے ہمارے ربّ! قبول فرما ہم سے (یہ خدمت) بے شک تو ہی ہے سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا اور قبول فرما ہماری توبہ، بے شک تو ہی ہے توبہ قبول فرمانے والا، رحم فرمانے والا۔“

یہ دعا دو جلیل القدر پیغمبروں (سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے صاحبزادے اسماعیل علیہ السلام) کی ہے جو وہ بیت اللہ کی تعمیر کے وقت پڑھتے جاتے تھے۔

یہ دعا اپنے نیک کاموں کی قبولیّت کے لئے خاص طور پر مانگتے رہنا چاہئے۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرۃ:۲۰۱)

''اے ہمارے رب! عطا فرما ہمیں دُنیا میں بھی اچھائی اور بھلائی اور آخرت میں بھی اچھائی اور بھلائی اور بچا تو ہمیں آگ کے عذاب سے۔''

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب دعاؤں سے زیادہ یہ جامع دعا مانگا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:۶۳۸۹)

خطا بخشی کے لئے دعا

﴿سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾ (البقرۃ:۲۸۵)

''سنا ہم نے اور اطاعت کی، طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور آپ ﷺ پر ایمان لانے والوں کی شان میں فرمایا ہے کہ وہ پختہ ایمان کے ساتھ یہ دعا مانگتے ہیں۔

صراطِ مستقیم پر استقامت کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (آل عمران:۸)

''اے ہمارے مالک! نہ پیدا کرنا کجی ہمارے دلوں میں بعد اس کے کہ اب تو

ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت، یقیناً تو ہی بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔''

راسخین فی العلم، یعنی علم دین میں پختہ لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ یہ دعا مانگا کرتے ہیں۔

اقتدار کے قائم و دائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ * تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ (آل عمران:۲۶،۲۷)

''اے اللہ، مالک بادشاہی کے! دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے۔ عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے جسے چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے ہر طرح کی خیر۔ بے شک تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے اور داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان میں سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار میں سے اور رزق دیتا ہے تو جسے چاہے بے حساب۔''

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس جامع دعا کے مانگنے کا حکم دیا گیا۔

نوٹ: جو شخص ان آیات کے ذریعے دعا مانگے گا، اس پر اگر اُحد پہاڑ کے

برابر بھی قرض ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا ضرور کوئی سامان کردے گا۔ (مجمع الزوائد: ۱۰/۱۸۶)

حصولِ اولاد کی دعا

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾

''اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے پاکیزہ اولاد، بے شک تو ہی ہے ہر ایک کی دعا سننے والا ہے۔'' (آل عمران: ۳۸)

یہ دعا زکریاؑ نے آخری عمر میں حصولِ اولاد کے لئے مانگی تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے منظور فرمایا اور یحییٰؑ جیسا بہترین صفات کا حامل بیٹا عطا فرمایا۔ محروم الاولاد لوگوں کے لئے یہ دعا اکسیر ہے۔ صاحبِ اولاد لوگوں کو بھی اپنی اولاد کی صلاح وفلاح کے لئے اس کا پڑھنا مفید ہے۔

نیک اولاد کی دعا

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ (الصافات: ۱۱۰)

''اے میرے رب! عطا فرما تو مجھے (اولاد جو) صالحین میں سے ہو۔''

یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حصولِ اولاد کے لئے مانگی تھی جس پر اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو اسماعیلؑ جیسا حلیم الطبع اور اطاعت شعار فرزند عطا فرمایا۔ آپؑ ہی کے متعلق بعدازاں ذبح کا اشارہ ہوا اور آپؑ ہی کی برکت سے قربانی مسلمانوں کا شعار قرار پائی۔

تہجد کے لئے بیدار ہونے پر یہ دعا پڑھے

﴿إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُوْلِى الأَلْبَابِ ۞ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ ۞ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ ۞ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ ۞ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّىْ لَا أُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللهِ وَاللهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۞ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ الْبِلَادِ ۞ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادِ ۞ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللهِ وَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۞ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللهِ وَمَا

أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۞ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞

(آلِ عمران:۱۹۰تا۲۰۰)

''زمین اور آسمان کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری آنے میں ان ہوشمند لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ، ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور زمین اور آسمانوں کی ساخت میں غور وفکر کرتے ہیں۔(وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے مقصد، پاک ہے تو ہر نقص وعیب سے ، پس بچا لے ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو نے جس کو ڈالا دوزخ میں سو درحقیقت بڑا ہی رسوا کر دیا تو نے اسے اور نہیں ہوگا ایسے ظالموں کا کوئی مددگار۔ اے ہمارے رب! ہم نے سُنا ایک پکارنے والے کو جو دعوت دے رہا تھا کہ ''ایمان لاؤ اپنے رب پر'' سو ایمان لے آئے ہم اے ہمارے رب! اب بخش دے ہماری خاطر ہمارے گناہ اور دور کر دے ہم سے وہ برائیاں جو ہم میں ہیں اور موت دے ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب! اور عطا فرما تو ہم کو وہ کچھ جس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنے رسولوں کی معرفت اور نہ رسوا کرنا ہمیں قیامت کے دن، بے شک تو نہیں خلاف کرتا اپنے وعدے کا۔ جواب میں ان کے رب نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، لہٰذا جن لوگوں

نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے، ان کے سب قصور میں معاف کر دوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ ان کی جزا ہے اللہ کے ہاں اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔اے نبی! دنیا کے ملکوں میں خدا کے نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ محض چند روزہ زندگی کا تھوڑا سا لطف ہے،لیکن وہ لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہوئے زندگی بسر کرتے ہیں، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان باغوں میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کی طرف سے یہ سامان ضیافت ہے ان کے لیے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے۔اہل کتاب میں بھی کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کو مانتے ہیں، اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اور اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو اس سے پہلے خود ان کی طرف بھیجی گئی تھی، اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر بیچ نہیں دیتے۔ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ حساب چکانے میں دیر نہیں لگاتا۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر سے کام لو، باطل پرستوں کے مقابلہ میں پامردی دکھاؤ، حق کی خدمت کے لیے کمر بستہ رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔''

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب تہجد کے لئے جاگے تو آپؐ نے سورہ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔

(صحیح بخاری:۴۵۶۹، ۴۵۷۰، صحیح مسلم:۷۶۳)

ظالم سے نجات پانے کی دعا

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا﴾ (النساء:۷۵)

''اے ہمارے ربّ! نکال تو ہم کو اس بستی سے کہ ظالم ہیں اس کے باشندے اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب خاص سے کوئی حامی اور بنا ہمارے لئے اپنی جناب خاص سے کوئی مددگار۔''

موحد مظلوم کی دعا

﴿رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ﴾ (الاعراف:۱۲۶)

''اے ہمارے رب! فیضان کر ہم پر صبر کا اور دُنیا سے اٹھا تو ہمیں اس حال میں کہ ہم تیرے فرمانبردار ہوں۔''

نوٹ: ساحرانِ فرعون نے ایمان لاتے وقت فرعون کی طرف سے سولی وغیرہ کی دھمکی کے موقع پر یہ دعا مانگی تھی۔

غلامی اور مظالم سے نجات کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (یونس:۸۵،۸۶)

''اے ہمارے رب! نہ بنا تو ہم کو فتنہ ظالم لوگوں کے لئے اور نجات دلا ہم کو اپنی مہربانی سے کافر لوگوں سے۔''

یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کو تلقین فرمائی تا کہ اُن میں اپنے رب

پر بھروسہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہو اور وہ فرعون کے مظالم اور اُس کی غلامی سے نجات پائیں۔

ظالموں سے نجات پانے کی دعا

﴿رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾ (القصص:۲۱)

''اے میرے رب! نجات دلا تو مجھے ان ظالم لوگوں سے۔''

یہ دعا حضرت موسیٰؑ نے مصر سے نکلتے وقت فرعون کے شر سے بچنے کیلئے مانگی تھی، جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اُن کو سلامتی کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچایا۔

مقدمہ میں کامیابی کی دعا

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ﴾

''اے ہمارے رب! فیصلہ کر ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان انصاف کے ساتھ اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔'' (الاعراف:۸۹)

فراخی رزق کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾ (المائدة:۱۱۴)

''اے اللہ! تو ہی ہمارا رب ہے۔ نازل فرما ہم پر کوئی خوان آسمان سے کہ ہو جائے ہمارے لئے خوشی کا موقع، ہمارے اگلوں کے لئے بھی اور ہمارے پچھلوں کے لئے بھی اور نشانی قرار پائے تیری طرف سے اور ہم کو رزق عطا فرما

اور تو ہی تو ہے بہترین رزق دینے والا۔‘‘

آغازِ سفر کی دعا

﴿رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا﴾ (بنی اسرائیل:۸۰)

’’اے میرے رب! لے جا تو مجھے (جہاں لے جائے) سچائی کے ساتھ اور نکال تو مجھے (جہاں سے نکالے) سچائی کے ساتھ اور بنا تو میرے لئے اپنی جنابِ خاص سے کسی صاحب اقتدار کو میرا مددگار۔‘‘

جناب نبی کریم ﷺ کو مکہ سے ہجرت کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے یہ دعا مانگنے کا حکم دیا تھا۔

مسافر کو الوداع کہنے کی دعا

﴿فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ (یوسف:۶۴)

’’سو اللہ ہی سب سے بہتر محافظ اور وہی ہے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا۔‘‘

سواری سے اُترنے یا نئی جگہ قیام کرنے کی دعا

﴿رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّأَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ﴾ (المومنون:۲۹)

’’اے میرے رب! اُتار مجھ کو برکت والی جگہ اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔‘‘

حضرت نوحؑ کو حکم ہوا تھا کہ طوفان کے وقت کشتی میں سوار ہوکر یہ دعا پڑھیں۔

والدین کے لئے رحمت کی دعا

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا﴾ (بنی اسرائیل:۲۴)

''اے میرے رب! رحم فرما ان (والدین) پر جس طرح پالا ہے ان دونوں نے مجھے (رحمت وشفقت کے ساتھ) بچپن میں۔''

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنے والدین کے حق میں اس طرح دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔

حاکم کے پاس جانے سے پہلے پڑھنے کی دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ﴾ (طٰہٰ:۲۵تا۲۸)

''اے میرے رب! کشادہ کردے میرے لئے میرا سینہ اور آسان بنا دے میرے لئے میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان کی کہ وہ سمجھیں میری بات۔''

سیدنا حضرت موسیٰؑ کی دعا ہے جو آپؑ نے اُس وقت مانگی تھی جب اللہ تعالیٰ نے اُن کو فرعون کے پاس جا کر اُسے پیغامِ حق پہنچانے کا حکم دیا تھا۔ اس کے فوراً بعد اس دعا کی قبولیت کا ذکر ہے۔ ارشاد ہوا:

﴿قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى﴾ (طٰہٰ:۳۶)

''بے شک دیا گیا تجھ کو جو مانگا تھا تو نے اے موسیٰ۔''

علم میں اضافے کے لئے دعا

﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ (طٰہٰ:۱۱۴)

”اے میرے رب! زیادہ کر میرا علم۔“

یہ دعا مانگنے کا حکم خود نبی کریم ﷺ کو دیا گیا۔

بیمار کی دعا

﴿رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾ (الانبیاء:۸۳)

”اے میرے رب! لگ گئی ہے مجھے بیماری (اس سے نجات دلا کہ) تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا۔“

یہ حضرت ایوبؑ کی دعا ہے جس کی برکت سے ان کی سب تکالیف دُور ہو گئیں۔

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا

﴿رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنِ﴾ (المومنون:۹۷،۹۸)

”اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کی اکساہٹوں سے اور اے میرے رب! پناہ مانگتا ہوں میں تیری اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

جناب نبی کریم ﷺ کو یہ دعا مانگنے کا حکم ہوا، مخالفین سے سوال و جواب کے وقت اس کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

بخشش مانگنے کی دعا

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

”اے ہمارے رب! ایمان لائے ہم، پس بخش دے تو ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو ہی تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا۔“ (المومنون:۱۰۹)

جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾

”تمام تعریف اور ہر شکر اس اللہ کے لئے ہے جس نے دُور کر دیا ہم سے ہر قسم کا رنج و غم، بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا اور قدر دان ہے۔“ (الفاطر:۳۴)

اعمالِ صالح کی توفیق کی دعا

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ إِنِّيْ تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ (الاحقاف:۱۵)

”اے میرے رب! توفیق دے تو مجھ کو کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو اور (توفیق دے) کہ میں کرتا رہو ایسے نیک کام جن سے تو راضی ہو اور نیک بنا دے تو میری خاطر میری اولاد کو۔ میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور اور میں ہوں تیرے تابع فرمان بندوں میں سے۔“

یہ دعا بکثرت مانگتے رہنا چاہئے۔

فتنہ سے بچنے کی دعا

﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ* رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

''اے ہمارے رب! تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے، تیری ہی طرف رجوع کیا ہم نے، تیرے ہی حضور لوٹ کر جانا ہے ہمیں۔ اے ہمارے رب! نہ بنائیو ہم کو فتنہ ان لوگوں کے لئے جو کافر ہیں اور معاف فرما دے تو ہمارے قصور۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی ہے زبردست اور حکمت والا۔'' (الممتحنہ:۴،۵)

یہ دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو آپؑ نے اپنے والد اور اپنی قوم کی اِیذا رسانی کے وقت مانگی تھی۔

طلبِ ہدایت وتکمیلِ نور کی دعا

﴿رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

''اے ہمارے رب! تکمیل فرما ہمارے نور کی اور بخش دے ہم کو بیشک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔'' (التحریم:۸)

ایک بہترین دعا

﴿رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾ (المومنون:۱۱۸)

''اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور رحم فرما (میرے حال پر) اور تو ہی تو ہے سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا۔''

اہل واولاد کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا﴾ (الفرقان:۷۴)

''اے ہمارے رب! عطا فرما تو ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنا تو ہمیں متقیوں میں سے سب سے آگے۔''

حضرت آدم وحوا علیہما السلام کی دعا

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (الاعراف:۲۳)

''اے ہمارے رب! ظلم کیا ہے ہم نے اپنی جانوں پر اور اگر نہ معاف فرمایا تو نے ہمیں اور نہ رحم فرمایا تو نے ہم پر تو یقیناً ہم تباہ ہوجائیں گے۔''

حضرت آدم وحوا علیہما السلام جب شیطان کے ورغلانے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کو فراموش کرنے کی سنگین غلطی کا ارتکاب کر بیٹھے تو توبہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے اُنہیں خود یہ دعا تلقین فرمائی۔''

حضرت نوحؑ کی دعا

﴿رَبِّ أَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾ (القمر:۱۰)

''پس پکارا اس نے اپنے رب کو: میں مغلوب ہوچکا ہوں اب تو ان سے انتقام لے۔''

یہ دعا حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کی ایذارسانی کے وقت مانگی تھی۔ جب آدمی چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور بچ نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو تو نہایت عاجزی سے یہ دعا بکثرت پڑھے۔

حضرت یونسؑ کی دعا

﴿لَا اِلٰـهَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ (الانبیاء:٨٧)

''نہیں کوئی معبود مگر تو۔ پاک ہے تیری ذات، بےشک میں ہی ہوں قصوروار۔''

یہ حضرت یونسؑ کی دعا ہے جو آپؑ نے سخت تکلیف کی حالت میں، یعنی جب ایک خاص مچھلی نے بحکم الٰہی آپؑ کو نگل لیا تھا، مانگی تھی۔ ساتھ ہی اس کی قبولیت کا بھی ذکر ہے۔ ارشاد ہوا:

﴿فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾

''سو قبول کی ہم نے اس کی دعا اور نجات بخشی ہم نے اس کو غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔'' (الانبیاء:٨٨)

اس میں یہ اشارہ بھی ہے کہ مومن یہ دعا مانگے گا تو ضرور قبول ہو گی۔

نوٹ: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جب کوئی بندۂ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر وہ دعا مانگتا ہے جو یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی تو اُسے ضرور شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے۔ (صحیح ترمذی:٢٧٨٥)

حضرت شعیبؑ کی دعا

﴿وَمَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ﴾ (ہود:۸۸)

''نہیں ہے مجھ میں کچھ کرنے کی توفیق مگر اللہ (کے فضل وکرم) سے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں (ہر معاملہ میں)''

ہر کام کی ظاہری تدابیر اختیار کرنے کے بعد اس کے بہتر انجام کیلئے یہ دعا مانگے۔

حضرت ابراہیمؑ کی دعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ٭ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾

''اے میرے ربّ! بنا تو مجھ کو ایسا کہ قائم رکھوں میں نماز کو اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے لوگ اُٹھا جو یہ کام کریں) ہمارے مالک! قبول فرما تو ہماری یہ دعا۔ اے ہمارے مالک! بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور سب مؤمنوں کو اس دن جب حساب قائم ہوگا۔'' (ابراہیم:۴۰،۴۱)

بیت اللہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے یہ دعا مانگی جس میں اپنے، اپنی اولاد، تمام مومنین اور اپنے والدین کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کی ہے۔

حضرت لوطؑ کی دعا

﴿رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ﴾ (العنکبوت:۳۰)

''اے میرے رب! مدد فرما تو میری ان فسادی لوگوں کے مقابلے میں۔''

یہ دعا حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کے شر سے بچنے کے لئے مانگی تھی جو قبول ہوئی۔

حضرت یعقوبؑ کی دعا

﴿إِنَّمَا أَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْ إِلَى اللهِ﴾ (یوسف:۸۶)

''میں تو اپنی پریشانی اور رنج وغم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں (اس کے سوا کسی سے نہیں)۔''

حضرت یوسفؑ کی دعا

﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ (یوسف:۱۰۱)

''اے آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے! تو ہی سرپرست اور کارساز ہے میرا، دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، اُٹھا تو مجھے اس دُنیا سے اس حال میں کہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور شامل کر تو مجھے اپنے نیک بندوں میں۔''

خاتمہ بالخیر کے لئے حضرت یوسفؑ کی یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہئے۔

حضرت سلیمانؑ کی دعا

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِىْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ﴾ (النمل:۱۹)

”اے میرے رب! توفیق دے مجھ کو کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو تو نے عطا فرمائیں مجھے اور میرے والدین کو (اور مجھے توفیق عطا فرما) کہ میں کرتا رہوں ایسے نیک کام جن سے تو راضی ہو اور داخل کر تو مجھ کو اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔“

اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی نعمت کے حصول اور خوشی وخوشخبری کے موقع پر یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں

① ﴿أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ إِنَّا هُدْنَآ إِلَيْكَ﴾

”تو ہی ہے ہمارا سرپرست، سو بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہمارے لئے اس دُنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی، ہم نے رجوع کرلیا تیری طرف۔“ (الاعراف:۱۵۶،۱۵۵)

سیدنا حضرت موسیٰؑ اپنی قوم میں سے ستر آدمی منتخب فرما کر کوہ طور پر لے گئے تھے۔ ان لوگوں سے وہاں ایک بے ادبی سرزد ہوگئی جس کے نتیجہ میں وہ ہلاک ہوگئے، اس وقت حضرت موسیٰؑ نے یہ دعا مانگی تھی جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ سب دوبارہ زندہ کردیئے گئے۔ (ابن جریر طبری:۸۱/۹)

② ﴿رَبِّ إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ﴾ (القصص:۲۴)

”یا ربّ! بے شک میں ہر اس خیر کا محتاج ہوں جو تو مجھ پر نازل فرمائے۔“

یہ دعا بھی حضرت موسیٰؑ نے بے سروسامانی کی حالت میں حضرت شعیبؑ کی بکریوں کو پانی پلانے کے بعد مانگی تھی، جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے نہ صرف یہ کہ اُن کے قیام وطعام اور نکاح وغیرہ کا انتظام فرمایا بلکہ اس کے بعد نبوت جیسی نعمتِ عظمیٰ بھی عطا فرمائی۔

حضرت زکریاؑ کی دعا برائے حصولِ اولاد

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ﴾ (الانبیاء:۸۹)

''اے میرے رب! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہی ہے سب سے بہتر وارث۔''

یہ دعا حضرت زکریاؑ نے حصولِ اولاد کے لئے مانگی تھی جسے بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبول حاصل ہوا اور نتیجتاً اُنہیں حضرت یحییٰؑ جیسا فرزند عطا ہوا۔

نبی کریم ﷺ کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ أَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ﴾ (الزمر:۴۶)

''اے اللہ! پیدا فرمایا ہے (تو نے ہی) آسمان اور زمین کو، جاننے والا ہے (تو ہی) چھپے اور کھلے کا۔ تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف کرتے رہے ہیں۔''

انصارِ مدینہ کی دعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ﴾ (الحشر:۱۰)

''اے ہمارے رب! بخش دے تو ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ باقی رہنے دے ہمارے دلوں میں کوئی بُغض اہل ایمان کے لئے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا مہربان اور ہر حالت میں رحم فرمانے والا ہے۔''

فرض اور نفل نمازوں کے بعد یہ دعا ضرور مانگنی چاہیے۔

حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا

﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ﴾

''اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی، لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں۔'' (آل عمران:۵۳)

سیدنا حضرت عیسیٰؑ کے انصار وحواریوں نے ایمان لاکر یہ دعا مانگی تھی۔

اصحابِ کہف کی دعا

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾

''اے ہمارے رب! نواز تو ہمیں اپنی رحمتِ خاص سے اور مہیا فرما ہمیں ہمارے معاملات میں درستگی۔'' (الکھف:۱۰)

یہ دعا اصحابِ کہف نے مانگی تھی۔ اس دعا کا اثر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے منظور فرمایا اور بطورِ خاص اُن کی حفاظت فرمائی۔

مؤمنین کی جامع وکامل دعا

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (البقرۃ:٢٨٦)

''اے ہمارے ربّ! نہ مواخذہ کیجئے اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے، اے ہمارے رب! اور نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ، جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے،اے ہمارے رب! اور نہ اٹھوا ہم سے ایسا بار جس کی برداشت ہم میں نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما،تو ہی ہمارا مولا ہے،پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں۔''

مجاہدین کی دعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيْ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (آل عمران:١٤٧)

''اے ہمارے رب! معاف فرما دے ہمارے گناہ اور بے اعتدالیاں جو ہم سے سرزد ہوئیں اپنے معاملات میں اور ثابت قدم رکھ ہمیں اور فتح عطا فرما ہمیں کافروں پر۔''

اللہ کے سپاہی کی دعا

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ﴾ (البقرۃ:۲۰۵)

''اے ہمارے ربّ! فیضان کر ہم پر صبر کا اور جمائے رکھ ہمارے قدم اور فتح عطا فرما ہمیں کافر لوگوں پر۔''

اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ طالوت کے لشکر میں جو مسلمان تھے، اُنہوں نے جالوت (کافر) کے خلاف جہاد کرتے وقت یہ دعا مانگی تھی۔ اس دعا کا اثر یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں نے کافروں کو شکست دے دی۔

اہلِ ایمان کی دعا

﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (آل عمران:١٦)

''اے ہمارے مالک! بے شک ہم ایمان لائے سو بخش دے تو ہمارے گناہ اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔''

عباد الرحمٰن کی خاص دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾ (الفرقان:٦٥، ٦٦)

''اے ہمارے رب! بچالے تو ہم کو عذابِ جہنم سے بے شک اس کا عذاب تو جان کا لاگو ہے۔ یقیناً وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ اور بہت ہی بری جگہ ہے۔''

قرآن مجید میں عباد الرحمٰن، یعنی اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں کے صفات وکمالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ وہ اس طرح دعا مانگا کرتے ہیں۔

تیسرا باب

مسنون دعائیں

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ أُسُوَةٌ حَسَنَةٌ﴾

(سورۃ الاحزاب:۲۱)

مسنون دعاؤں سے مراد وہ اورادو وظائف اوراذ کار ہیں جو ہمارے ہادیٔ برحق حضرت محمد ﷺ نے انسانی زندگی کے مختلف حالات و کیفیات کے لئے متفرق اوقات میں خود صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو تعلیم و تلقین فرمائے۔ دراصل یہ ہمارے لئے ایک ایسا قیمتی ورثہ ہے جس کو معمول بنا کر ہم نہ صرف اپنی زندگی کی مشکلات، مصائب و آلام، الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات پاسکتے ہیں، بلکہ اُن کی برکت سے دین و دُنیا کی ہمہ جہت خیر وسعات سے بھی بہرہ ور ہوسکتے ہیں۔

ہماری بدنصیبی یہ ہے کہ ہم نے اپنے دین کے معاملہ میں جہاں اورطرح طرح کی بدعات و اختراعات اختیار کرلی ہیں،اس کے ساتھ ساتھ زندگی میں سلوک و رہنمائی کی اس بے مثال اور قیمتی میراث سے بھی کافی حد تک نابلد اور بے نصیب ہوگئے ہیں یا پھر اگر ان میں سے کچھ چیزیں ہمارے پاس باقی بھی ہیں تو وہ اپنی خالص اور اصلی صورت میں نہیں ہیں، بلکہ ان میں بہت کچھ طبع آزمائی اور ملاوٹ شامل ہوگئی ہے۔

سیدالاستغفار

«اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ»

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور اس عہد اور وعدے پر حتی المقدور قائم ہوں جو میں نے تجھ سے کیا ہے۔ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے اعمال کے شر سے، تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں، جن سے تو نے مجھے نوازا ہے اور اپنے تمام گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو میرے گناہ بخش دے، کیونکہ گناہ صرف تو ہی بخشتا ہے، تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔''

حضرت شداد بن اوسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس استغفار کو صبح و شام پڑھے اور اس کے معنی و مفہوم کو سمجھ کر اس پر پورا یقین رکھے، اگر اس کا اسی دن شام سے پہلے یا اسی رات صبح سے پہلے انتقال ہو جائے تو وہ سیدھا جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری:۶۳۰۶)

سونے جاگنے کا اسلامی تصور

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَى إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (الزمر:۴۲)

''وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا

ہے،اس کی رُوح نیند میں قبض کرلیتا ہے، پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے، اسے روک لیتا ہے اور دوسروں کی رُوحیں ایک وقت مقرر کے لئے واپس بھیج دیتا ہے، اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غوروفکر کرنے والے ہیں۔''

◉ حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص سو جاتا ہے تو شیطان اس کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور اس کی گُدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے۔ ہر گرہ کے ساتھ یہ بات پھونکتا ہے کہ بہت طویل رات پڑی ہے، مزے سے سوتے رہو۔

اب اگر یہ شخص جاگ جاتا ہے اور اللہ کا نام لیتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے اور انسان ہشاش بشاش اور پاکیزہ نفس اٹھتا ہے، ورنہ بدمزاج اور سستی کا مارا رہتا ہے۔ (صحیح بخاری:۱۱۴۲)

سونے کے آداب اور دعائیں

سونے کے آداب میں پہلی چیز یہ ہے:

حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہدایت فرمائی کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو وضو کرلو، جیسا کہ نماز کیلئے وضو کیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری:۶۳۱۱،صحیح مسلم:۲۷۱۰)

اس کے بعد قرآن مجید کے درج ذیل اذکار پڑھے:

① **آیت الکرسی:** حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ اگر سوتے وقت آیتُ الکُرسی پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کنندہ مقرر کردیا جاتا ہے جو پڑھنے والے کی شیطان سے حفاظت کرتا رہتا ہے۔ (صحیح بخاری:۵۰۱۰)

﴿اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (البقرۃ:۲۵۵)

② **سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات نمبر ۲۸۵، ۲۸۶:** حضرت ابومسعود انصاریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ تک سوتے وقت تلاوت کرے گا، یہ آیات اسے ہر بلا سے بچانے کیلئے کفایت کریں گی۔ (صحیح بخاری:۴۰۰۸)

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ * لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

③ **سورۂ اخلاص اور معوذتین :** حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سونے کے لئے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جوڑ لیتے اور پھر قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرتے اور پھر جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچ سکتے پھیر لیتے۔

(صحیح بخاری:۵۷۴۸)

پھر لیٹ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں:

① حضرت حذیفہ بن یمانؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب رات کو سونے کے لئے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنے داہنے پہلو کے بل لیٹتے اور دستِ مبارک کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ لیتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى» (صحیح بخاری:۶۳۱۲)

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مروں گا اور تیرے ہی نام سے زندہ رہوں گا۔''

② حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو پہلے اُسے جھاڑ لے پھر بسم اللہ پڑھ کر اپنے دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

«سُبْحٰنَكَ رَبِّيْ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ» (صحیح مسلم:۲۷۱۴)

''پاک ہے تو اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو بستر پر رکھ رہا ہوں اور تیرا ہی نام لے کر اسے اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان روک لے تو اسے بخش دیجیو اور اگر اسے واپس بھیج دے تو اس کی اس طرح حفاظت فرمائیو، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی فرماتا ہے۔''

③ حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تم سونے لگو تو پہلے وضو کرلو پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھو

«اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا إِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ»

''اے میرے آقا و مولا! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کردی اور اپنا رُخ تیری طرف موڑ دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور تجھے اپنا پشت پناہ بنالیا۔ یہ سب میں نے تیرے ثواب کے شوق میں اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا ہے، کیونکہ میرا ٹھکانہ تیرے سوا کوئی نہیں اور تیرے عذاب سے بچنے کی پناہ گاہ بھی تیرے سوا کوئی اور نہیں۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور ایمان لایا تیرے نبی پر جسے تو نے رسول بنا کر بھیجا۔''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اسی رات دُنیا سے رخصت ہوگئے تو تمہاری موت دین فطرت (اسلام) پر ہوگی اور اگر تم کو صبح اٹھنا نصیب ہوا تو تم بھلائی پاؤ گے اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا سوتے وقت تمہاری زبان پر جاری ہونے والے آخری کلمات ہونے چاہئیں۔ (صحیح بخاری:٦٣١١،٦٣١٣)

نیند میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج

عبد اللہ بن عمروؓ بن العاص سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نیند میں گھبراہٹ کے وقت یہ دعا پڑھو:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ» (صحیح ترمذی:٢٧٩٣)

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں،اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطان کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔“

نیند سے بیدار ہونے کے وقت پڑھنے کی دعائیں

① حضرت براء بن عازبؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

« اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ»

”تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا، اس کے بعد کہ (شب

گزشتہ) اس نے ہمیں موت سے ہمکنار کر دیا تھا اور بالآخر سب کو اسی کے حضور لوٹ کر جانا ہے۔‘‘ (صحیح بخاری:۶۳۱۲، صحیح مسلم:۲۷۱۱)

② حضرت عبادة بن الصامتؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا: جو شخص نیند سے بیدار ہوتے ہی مندرجہ ذیل دعا پڑھے اور اس کے بعد اپنی مغفرت کی یا کوئی اور دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور پھر جب وضو کر کے نماز ادا کرتا ہے تو اس کی نماز شرفِ قبولیت پاتی ہے:

«لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ»

’’اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حمد اللہ ہی کیلئے ہے، اللہ پاک اور بے عیب ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر کوئی تدبیر اور قوت کارگر نہیں ہوسکتی۔‘‘ (بخاری:۱۱۵۴)

صبح وشام پڑھنے کی دعائیں

① حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

« أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ! أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ [هٰذَا الْيَوْمِ] وَخَيْرَمَا بَعْدَهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْ [هٰذَا الْيَوْمِ] وَشَرِّمَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ»

''ہم نے صبح (شام) کی اور اللہ کے ملک نے صبح (شام) کی، حمد وثنا اللہ ہی کے لئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک بھی اسی کا اور حمد بھی اسی کیلئے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن (رات) میں جو خیر پنہاں ہے اور جو اس کے بعد ہے، میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن (رات) کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے میرے ربّ! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے ربّ! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔'' (صحیح مسلم:۲۷۲۳)

نوٹ: شام کی دعا میں **أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ** کی جگہ پر **أَمْسَيْنَا وَأَمْسٰى**، نیز **هٰذَا الْيَوْمِ** کی جگہ پر **هٰذِهِ اللَّيْلَةِ** اور **مَا بَعْدَهُ** کی جگہ پر **مَا بَعْدَهَا** پڑھیں۔

② حضرت عثمان بن عفانؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت تین بار مندرجہ ذیل دعا پڑھ لے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ» (صحیح ترمذی:۲۶۹۸)

''اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ ہر بات سننے والا اور ہر چیز جاننے والا ہے۔''

③ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ ؓ کو یہ تعلیم دیتے تھے کہ ان میں سے جو کوئی بھی صبح کرے تو یہ دعا پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ»

''اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔''

اور شام کے وقت:

«اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ» (صحیح ترمذی:۲۷۰۰)

''اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہم نے دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔''

④ حضرت عبدالرحمٰن بن ابو ابزیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ صبح و شام یہ دعا پڑھتے:

«أَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الإِخْلَاصِ وَدِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَمِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ»

''ہم نے صبح (شام) کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی کے دین اور اپنے باپ ابراہیم حنیف مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔''

(صحیح الجامع الصغیر:۴۶۷۴)

نوٹ: شام کے وقت **أَصْبَحْنَا** کی جگہ پر **أَمْسَيْنَا** پڑھیں۔

⑤ حضرت ابو بکرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا صبح وشام تین تین دفعہ پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ» (صحیح ابوداود:۴۲۵۴)

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

⑥ حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ صبح وشام یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي» (صحیح ابوداود:۴۲۳۹)

''اے اللہ ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل، اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے، میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔''

⑦ حضرت ابوبکرؓ کو نبی ﷺ نے صبح وشام یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ» (صحیح ترمذی:۲۷۰۱)

''اے اللہ ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔''

⑧ نبی اکرم ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو صبح وشام یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ» (صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۷)

''اے زندہ رہنے والے، اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔''

⑨ عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے صبح وشام تین تین مرتبہ یہ (سورتیں) پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ»

(صحیح ترمذی:۲۸۲۹)

⑩ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح وشام یہ دعا سو مرتبہ پڑھی قیامت کے دن اس سے افضل کسی کا عمل نہ ہو گا۔

«سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ» (صحیح مسلم:۲۶۹۲)

''اللہ پاک ہے اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔''

⑪ صبح وشام **آیت الکرسی** پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۸)

⑫ حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر صبح وشام دس مرتبہ درود بھیجے وہ قیامت والے دن میری شفاعت کو پا لے گا۔

(صحیح الترغیب والترہیب:۶۵۹)

بیت الخلا کے آداب و دعائیں

① حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص بیت الخلا میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

«بِسْمِ اللهِ... اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ»

''اللہ تعالیٰ کے نام سے ...اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر قسم کی گندگی سے اور گندی باتوں سے اور نر اور مادہ شیطانوں سے۔'' (بخاری:۶۳۲۲)

بیت الخلا سے باہر نکلتے وقت پڑھنے کی دعا

② حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب بھی بیت الخلا سے باہر نکلتے تو فرماتے: «غُفْرَانَكَ»

''اے اللہ! میں تیری مغفرت کا طالب ہوں۔'' (صحیح ترمذی:۷)

وضو کی مسنون دعائیں

① حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو نہیں ہوا۔ (صحیح ابن ماجہ:۳۱۸)

② حضرت عمر بن خطابؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور یہ دعا پڑھے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جس میں سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

«أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ» (صحیح مسلم:۲۳۴)

''نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا اور یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

ترمذی کی روایت میں یہ اضافہ ہے:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ»

''اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو توبہ کرتے رہتے ہیں اور جو ہر وقت پاک صاف رہتے ہیں۔'' (صحیح ترمذی:۴۸)

مسجد کی طرف جاتے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت ابن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے گھر میں فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد مسجد جاتے ہوئے یہ دعا پڑھی:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِي نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا» (صحیح مسلم:۷۶۳)

''اے اللہ! میرے دل کو نور سے معمور کر دے اور بھر دے میری زبان میں نور، میرے کانوں میں نور، میری آنکھوں میں نور، میرے رگ و ریشہ میں نور، میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور، میرے بالوں میں نور، میری جلد

میں نور اور میرے دائیں طرف نور، میرے بائیں طرف نور، میرے اوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور کردے میرے لئے نور۔ اور میرے نفس میں نور بھردے اور میرے نور کو بڑا کردے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔''

مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کی دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہے:

① حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کہتے:

«بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» (صحیح ابن ماجہ:۶۲۵)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

② حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) «اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» (صحیح ابوداود:۴۴۰)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

③ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

«اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» (صحیح ابوداود:۴۴۱)

”پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ عظیم کی، اس کے وجہ کریم کی اور اس کے سلطان قدیم کی، شیطان مردود سے۔“

④ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی ﷺ پر صلوۃ وسلام کہے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللّٰهِ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ) «اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِیْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» (مستدرک حاکم:۱/۲۰۷، صحیح ابن حبان:۲۰۴۸)

”اللہ کے نام کے ساتھ (میں داخل ہوتا ہوں) درود وسلام ہو آپؐ پر، اے اللہ مجھے شیطان مردود سے اپنی پناہ میں رکھ۔“

نوٹ: ابو اُسیدؓ کی روایت سے مجرد یہ دعا بھی ثابت ہے:

«اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ» (صحیح مسلم:۷۱۳)

”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

☜ **مسجد سے نکلتے وقت مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا مسنون ہے:**

① حضرت فاطمہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد سے نکلتے تو یہ کہتے:

«بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ» (صحیح ابن ماجہ:٦٢٥)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ ﷺ پر اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔''

② حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) «اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» (صحیح ابوداود:۴۴۰)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

③ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ) «اَللّٰهُمَّ أَعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» (صحیح ابن ماجہ:٦٢٧)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور سلامتی ہو آپ ﷺ پر۔ اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے محفوظ رکھ۔''

④ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے:

(بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ) «اَللّٰھُمَّ أَجِرْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ» (صحیح ابن حبان:۲۰۴۸)

''اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) سلام ہو آپؐ پر، اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے اپنی پناہ میں رکھ۔''

نوٹ: ابواسیدؓ کی روایت سے مجرد یہ دعا بھی ثابت ہے۔

«اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» (صحیح مسلم:۷۱۳)

''اے اللہ! میں تیرا فضل مانگتا ہوں۔''

گھر میں داخل اور خارج ہونے کے آداب اور دعائیں

① حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے، اسے بشارت دی جاتی ہے کہ تیرا کام سدھار دیا گیا، تو محفوظ ہو گیا، تو ہدایت پا گیا اور شیطان اس سے کنی کترا جاتا ہے۔ دعا یہ ہے:

«بِسْمِ اللهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ»

''اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر توکل کیا، کوئی قوت و تدبیر اللہ کی مدد کے بغیر کارگر نہیں ہو سکتی۔'' (صحیح ترمذی:۲۷۲۴)

② حضرت اُم سلمہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کبھی میرے گھر سے باہر نکلتے تو آسمان کی جانب نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ أَوْ اَزِلَّ أَو اُزَلَّ أَوْ اَظْلِمَ

أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ» (صحیح ابوداود:۴۲۴۸)

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ بھٹک جاؤں یا کوئی دوسرا مجھے بھٹکا دے یا میں خود لغزش کھا جاؤں یا کوئی دوسرا مجھے ڈگمگا دے اور اس سے کہ میں خود ظلم کروں یا کوئی دوسرا مجھ پر ظلم کرے اور اس سے کہ میں خود نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا مجھے جہالت میں مبتلا کرے۔''

③ حضرت ابومالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا» (صحیح الجامع الصغیر:۸۹۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے خواستگار ہوں کہ میرا یہاں داخل ہونا باعث خیر ہو اور نکلنا بھی باعث خیر ہو۔ اللہ کا نام لے کر ہم یہاں داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر باہر جائیں گے اور اپنے رب پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔''

④ حضرت خولہ بنت حکیمؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص کسی نئی جگہ ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے تو یقیناً وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے گزند نہیں پہنچائے گی۔

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ» (صحیح مسلم:۲۷۰۷)

''پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کے کلمات تامہ کی ہر اس چیز کے شر سے جو اللہ نے پیدا کی، اے اللہ! مجھے برکت والی جگہ اتارنا، تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔''

اذان کے آداب ودعائیں

① حضرت عمر بن خطابؓ اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب اذان سنو تو جو الفاظ مؤذن کہے، وہ دہراتے جاؤ، البتہ جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو تم لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہو۔ (صحیح مسلم: ۳۸۳،۳۸۴)

اذان ختم ہو جائے تو درود شریف پڑھو اور یہ دعا مانگو

«اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ»

''اے اللہ! اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے مالک، محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپ ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرما، جس کا تو نے آپ ﷺ سے وعدہ فرمایا ہے۔'' (صحیح بخاری: ۶۱۴)

جو شخص یہ دعا مانگتا ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا حقدار ہو جاتا ہے۔

② حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان جو دعا مانگی جائے، وہ ردّ نہیں ہوتی۔ (صحیح ترمذی: ۲۸۴۳)

③ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان سن کر یہ کہنا چاہیے:

«أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا»

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بلا شبہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، میں راضی ہوا، اللہ کو اپنا رب ماننے پر۔ اسلام کو اپنا دین بنانے پر اور حضرت محمد ﷺ کو اپنا نبی اور رسول تسلیم کرنے پر۔'' (صحیح مسلم: ۳۸۶)

افتتاحِ نماز کی دعا اور ثنا

① حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد نماز کے شروع میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ »

''اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس قدر دوری کر دے جتنی مشرق و مغرب کے درمیان ہے۔ الٰہی! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک و صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف اور اُجلا کیا جاتا ہے۔ الٰہی! میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔'' (صحیح بخاری: ۷۴۴)

② اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ اور حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز کا افتتاح اس دعا سے فرماتے تھے:

« سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ» (صحیح ترمذی: ۲۰۲)

’’پاک ہے تیری ذات اے اللہ! اور حمد وثنا تیرے لئے ہے، برکت والا ہے تیرا نام۔سب سے بلند و بالا ہے تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔‘‘

رکوع وسجود کے اذکار

① حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع وسجود میں کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ»

’’پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار اور حمد وثنا ہے تیرے لئے۔ الٰہی! مجھے بخش دے۔‘‘ (صحیح بخاری:۷۹۴،صحیح مسلم:۴۸۴)

② ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

«سُبُّوْحٌ ، قُدُّوْسٌ ، رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ» (صحیح مسلم:۴۸۷)

’’(الٰہی تو) نہایت پاک اور قدوس ہے،فرشتوں اور روح الامین (جبریلؑ) کا پروردگار ہے۔‘‘

③ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو رکوع کی حالت میں یہ کلمات کہتے سنا،آپ نے یہ کلمات تین بار کہے:

«سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ»

’’پاک ہے میرا رب،عظمت والا۔‘‘

سجدہ میں یہ کلمات کہتے سنا:

«سُبْحَانَ رَبِّيَ الأَعْلٰی»

''بے عیب ہے میرا رب بلند و برتر''

آپ ﷺ نے یہ کلمات تین بار کہے۔ (صحیح ابن ماجہ:۷۲۵)

④ حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ دعا تین دفعہ پڑھتے:

«سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ» (صحیح ابوداود:۷۸۷)

''اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے (ہم) اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔)''

⑤ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رکوع وسجدہ میں یہ دعا پڑھتے:

«سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لاَ اِلَهَ إِلَّا أَنْتَ» (صحیح مسلم:۴۸۵)

''اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔''

⑥ حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ رکوع اور سجدہ میں یہ دعا پڑھتے:

«سُبْحٰنَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظْمَةِ»

''قہر (غلبے) بادشاہی، بڑائی اور بزرگی کا مالک اللہ پاک ہے۔''

(صحیح ابوداود:۷۷٦)

⑦ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رکوع میں یہ کہتے:

«اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ» (صحیح مسلم:۷۷۱)

"اے اللہ! میں تیرے آگے جھک گیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا فرمانبردار ہوا، میرا کان، میری آنکھ، میرا مغز، میری ہڈی اور میرے پٹھے تیرے آگے عاجز بن گئے۔"

اور سجدے میں کہتے:

«اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ» (صحیح مسلم:۷۷۱)

"اے اللہ! تیرے لیے میں نے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں تیرا فرمانبردار ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی اچھی صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ کو کھولا، بہترین تخلیق کرنے والا اللہ بڑا ہی بابرکت ہے۔"

⑧ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سجدہ میں یہ روایت پڑھی:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ» (صحیح مسلم:۴۸۶)

"اے اللہ! میں تیری رضا مندی کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری عافیت کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری رحمت کے ذریعے تیرے عذاب سے پناہ

چاہتا ہوں، میں تیری تعریف کو شمار نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود فرمائی ہے۔''

⑨ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سجدوں میں یہ دعا پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا، وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا، وَأَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِيْ نُوْرًا، وَتَحْتِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا» (صحیح مسلم:۷۶۳)

''اے اللہ! میرے دل، میری سماعت اور بصارت کو منور فرما، میرے دائیں بائیں، سامنے اور پیچھے، اوپر نیچے نور پھیلا دے اور میرے لیے نور ہی نور کر دے۔''

❀ سجدۂ تلاوت کی دعا

⑪ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے:

«سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ» (صحیح ترمذی:۲۷۲۳، حاکم:۱/۲۲۰)

''سجدہ کیا میرے چہرے نے اس ذات کو جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔''

⑫ رکوع سے اٹھ کر جب امام سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (سن لی اللہ نے اس کی بات جس نے اس کی حمد کی) کہے تو مقتدی کے لئے رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ (اے ہمارے مالک! تو ہمارا رب ہے اور تیرے ہی لئے ہے حمد، حمدِ کثیر پاکیزہ اور ہر دم بڑھتی رہنے والی) کہنا عظیم ثواب کا باعث ہے۔ (صحیح بخاری:۷۹۹)

⑬ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دونوں سجدوں کے درمیانی وقفہ میں یہ دعا پڑھی:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ»

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔'' (صحیح ابو داود:۷۵۶)

نماز کے آخر کی دعائیں

① حضرت ابوبکر صدیقؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اس کو نماز میں پڑھا کروں:

« اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ»

(صحیح بخاری:۸۳۴)

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے، لہٰذا تو اپنی خاص مغفرت سے میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا ہے اور رحم فرمانے والا ہے۔''

② حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشہد کے بعد اور سلام سے پہلے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ» (صحیح بخاری:۸۳۲ وصحیح مسلم:۵۸۹)

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گنہگار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔''

③ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ» (مسلم:۷۷۱)

''اے اللہ! تو میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر، (تمام) گناہ معاف فرما اور جو میں نے زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے وہ بھی معاف فرما۔ تو ہی (اپنی بارگاہ عزت میں) آگے کرنے والا اور (اپنی بارگاہ جلال سے) پیچھے کرنے والا ہے۔ صرف تو ہی سچا معبود ہے۔''

نماز کے بعد کے اذکار

① حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر بلند آواز سے اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری: ۸۴۱، ۸۴۲)

② حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر تین بار **اَسْتَغْفِرُ اللهَ** کہا کرتے تھے۔ (صحیح مسلم: ۵۹۱)

③ حضرت معاذ بن جبلؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ»

”اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کرتا رہوں، تیرا شکر ادا کرتا رہوں اور بہترین طریقے سے تیری عبادت کروں۔“ (صحیح ابوداود: ۱۳۴۷)

④ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ» (صحیح بخاری: ۸۴۴)

”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی، حمد بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے

کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے، اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شخص کی بڑائی اسے تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔“

④ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالاِكْرَامِ» (صحیح مسلم:۱۳۳۵)

”اے اللہ! تو سلام ہے، سلام تیری ہی طرف سے ہے، اے جلال وعزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔“

⑤ آپؐ نے عقبہ بن عامرؓ کو حکم فرمایا کہ ہر نماز کے بعد معوذات (وہ سورتیں جو **قُلْ أَعُوْذُ** سے شروع ہوتی ہیں جن میں سورہ اخلاص بھی شامل ہے) پڑھیں:

(صحیح ابوداود:۱۳۴۸)

اور وہ معوذات یہ ہیں:

❁ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾

”آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کی برائی سے (بھی) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔“

﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾

''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے مالک کی (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ جن ہو یا انسان۔''

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾

''آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔''

⑥ حضرت ابوامامہ ؓ سے روایت ہے کہ آپ ؐ نے فرمایا:

''جس نے ہر فرض نماز کے آخر میں (سلام کے بعد) آیت الکرسی پڑھی وہ شخص مرتے ہی جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' (سنن کبریٰ از نسائیؒ:۹۸۴۸)

آیت الکرسی کے الفاظ یہ ہیں:

﴿اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (سورۃ البقرۃ)

''اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔''

⑦ ابن زبیرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

لَا إِلٰــهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ (مسلم:۵۹۴)

''کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ ، اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ گناہ سے بچنے کی طاقت نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے، نہیں ہے کوئی معبود (برحق) مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں،اسی کا احسان بزرگی اور اچھی تعریف بھی اسی کے لئے ہے۔نہیں ہے کوئی معبود (برحق) مگر اللہ، ہم دین میں اس کے لئے خالص ہیں اگرچہ کافرلوگ اسے برابر کیوں نہ سمجھیں۔''

نماز کے بعد تسبیحات

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نماز سے فارغ ہو کر یہ تسبیحات پڑھنے والا کبھی خسارے میں نہ رہے گا اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ

اَللهُ اَكْبَرُ ۳۴ یا ۳۳ مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ایک مرتبہ

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، حکومت بھی اسی کی، حمد بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" (صحیح مسلم: ۵۹۶، ۵۹۷)

کتبِ احادیث میں ان کے علاوہ کچھ اور اذکار اور دعائیں بھی نبی کریم ﷺ سے ماثور ہیں، چاہے تو ان میں سے کوئی انتخاب کر لے۔

دعائے قنوت

① حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں:

«اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِی فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِی فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ إِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ» (صحیح ترمذی:٣٨٣، بیہقی:٢٠٩/٢)

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں کے ساتھ جن کو تو نے دوست بنایا۔ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کردی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا۔ جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہوسکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب! تو برکت والا ہے، بلند و بالا ہے۔''

قنوتِ نازلہ

حضرت عبید بن عمیرؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ نے نمازِ فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہوکر یہ دعائے قنوت پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَاءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ * اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِی عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَإِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكٰفِرِیْنَ مُلْحِقٌ

(بیہقی:۲/۲۱۰،مصنف عبدالرزاق:۴۹۶۹ بہ سند مقبول)

''اے اللہ! تو ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما دے اور ان کے دلوں میں باہمی الفت و محبت پیدا کر دے اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر فتح عطا فرما، اے اللہ! ان کافر اہل کتاب پر جو تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں۔ ان پر تو لعنت بھیج۔ اے اللہ تو ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جو تو مجرم قوموں سے کبھی ردّ نہیں کرتا۔''

''اے اللہ! ہم تجھی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تیری بہترین تعریف کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرے، اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں، تیرے لئے ہی نماز پڑھتے، تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں اور تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں، بے شک تیرا عذاب کافروں کو ضرور پہنچنے والا ہے۔''

دعائے استخارہ

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمیں دعائے استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے، چنانچہ جب کوئی مشکل پیش آئے اور آدمی کے سامنے معاملہ کے ایک سے زیادہ پہلو ہوں تو صحیح پہلو کے بارے میں شرح صدر حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مکروہ اور ممنوع اوقات چھوڑ کر کسی وقت دو رکعت نفل پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ** اور دوسری میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھے اور نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھے۔

«**اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ** (یہاں اپنی حاجت کا نام لے) **خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ**» (صحیح بخاری:١١٦٢)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے صدقے خیر چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے توانائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں، اس لئے کہ تو

قادر ہے اور مجھے قدرت نہیں۔ تو جانتا ہے اور مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے اعتبار سے میرے لئے بہتر ہے تو تو اسے میرے لئے مقدر فرما۔ میرے لئے آسان بنا دے اور میرے لئے مبارک کر دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام دین و دنیا کے لحاظ سے یا انجام کے اعتبار سے میرے لئے بُرا ہے تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے باز رکھ اور میرے لئے خیر مقدر فرما جہاں بھی وہ ہو، پھر اس پر مجھے مطمئن اور راضی کر دے۔''

لیلۃ القدر میں پڑھنے کی دعا

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ اگر میں لیلۃ القدر پالوں تو کیا دعا مانگوں؟ تو آپ ﷺ نے یہ دعا تلقین فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ» (ترمذی:۲۷۸۹)

''اے اللہ! تو معاف فرمانے والا ہے، اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے، لہٰذا میرے گناہ معاف فرما دے۔''

نمازِ جنازہ کی دعائیں

① حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نمازِ جنازہ پڑھائی تو میں نے یہ دعا یاد کر لی جو آپ ﷺ نے نماز میں پڑھی تھی:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ أَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَآءٍ وَثَلْجٍ وَبَرْدٍ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

الثَّوْبُ الاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ » (صحیح مسلم:۹۶۳)

"اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اسے معاف فرما دے، اس کو عافیت دے، عزت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کشادہ کر دے، اس کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال، اس کو گناہوں سے ایسا پاک و صاف کر دے، جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا جاتا ہے، اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے اہل سے بہتر اسے اہل عطا فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی عطا فرما، اس کو جنت میں داخل کر اور فتنۂ قبر اور عذاب دوزخ سے بچا۔"

② حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں آپ ﷺ نے یہ دعا پڑھی:

«اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ»

"اے اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور

ہماری عورتوں کو، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ الٰہی! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور نہ ہمیں اس کے بعد گمراہ کرنا۔'' (صحیح ابن ماجہ: ۱۲۱۷)

❀ حضرت حسن بصریؒ سے ہے کہ اگر میت نابالغ بچہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے:

"اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّأَجْرًا"

(صحیح بخاری: کتاب الجنائز، باب قراءۃ الفاتحہ 'تعلیقاً')

''اے اللہ! بنا دے تو اس بچے کو ہمارے لئے پیشرو اور استقبال کرنے والا اور میرِ منزل اور ذخیرۂ آخرت۔''

لباس پہننے کے آداب اور دعائیں

① حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لے کر (مثلاً قمیص یا پاجامہ) ارشاد فرماتے:

«اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ»

''اے اللہ! تیرا شکر، تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا ہے، میں تجھ سے طلب کرتا ہوں وہ خیر جو اس کپڑے میں ہے اور اس مقصد کی خیر جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور اس غرض کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔'' (صحیح ابوداود: ۳۳۹۳)

② معاذ بن انسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص لباس پہنے تو

وہ یہ دعا پڑھے:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ کَسَانِيْ ھٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ» (صحیح ابوداود:۳۳۹۴)

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (لباس) پہنایا اور عطا کیا مجھے یہ میری ذاتی قوت طاقت کے بغیر۔''

❀ **نیا لباس پہننے والے کے لیے دعا:**

③ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ نیا لباس پہننے والے کے لیے یہ کہا جائے:

① «تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰی» (صحیح ابوداود:۳۳۹۳)

''تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ اس کے عوض تمہیں اور دے۔''

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دیتے:

② «اِلْبِسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا» (صحیح ابن ماجہ:۲۸۶۳)

''پہن نیا لباس اور زندگی بسر کر قابل تعریف اور فوت ہو شہید بن کر۔''

کھانے پینے کے آداب و دعائیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ (البقرۃ:۱۷۲)

"اے ایمان والو! اگر تم حقیقت میں اللہ ہی کی بندگی کرنے والے ہو تو جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں بخشی ہیں، انہیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔"

① حضرت عمرو بن ابی سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے ہدایت فرمائی کہ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔ (صحیح بخاری:۵۳۷۶)

② حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اگر کوئی شخص شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے، یہ دعا پڑھے:

«بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَ اٰخِرِهٖ» (صحیح ترمذی:۱۵۱۳)

"اللہ کے نام سے ابتدا بھی اور انتہا بھی۔"

③ حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانے اور پینے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے،اس کے تمام سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

« اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ» (صحیح ترمذی:۲۷۵۱)

"اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری تدبیر و طاقت کے بغیر اسے میرے مقدر میں کیا۔"

④ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مشروب پیتے وقت بسم

اللہ پڑھتے اور تین سانس میں پیتے۔ (صحیح بخاری:۵۶۳۱)

⑤ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ دسترخوان جب اٹھ جاتا تو یہ دعا پڑھتے:

«اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مُكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا» (بخاری:۵۴۵۸)

''سب تعریف ثابت ہے اللہ کے لئے، بہت پاکیزہ، بابرکت نہ کفایت کی گئی نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پرواہی کی گئی اس سے، اے ہمارے پروردگار (ہماری حمد قبول فرما)''

اِفطار کی دعا

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ افطار کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

«ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ»

(صحیح ابوداود:۲۰۶۶)

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگا۔''

میزبان کے حق میں دعا

حضرت عبداللہ بن بسرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ میرے والد کے مہمان ٹھہرے، ہم نے آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا اور ہریسہ وغیرہ پیش کیا، آپ ﷺ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا۔ جب آپ ﷺ روانہ ہونے لگے تو میرے والد نے درخواست کی کہ آپ ﷺ ہمارے لئے دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے یہ دعا دی:

«اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ»

''اے اللہ! تو ان کے رزق میں برکت عطا فرما، ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم فرما۔'' (صحیح مسلم:۲۰۴۲)

شکریہ کا جواب

جب کوئی احسان کرے تو اس کا شکریہ ادا کرے اور کہے:

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا...... ''اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔'' (صحیح ترمذی:۱۶۵۷)

سلام کرنے، چھینکنے اور جماہی کے آداب

① حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو سلام کرے، پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، تعداد میں کم لوگ اُن کو سلام کریں جو تعداد میں زیادہ ہوں اور سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔

(صحیح بخاری:۶۲۳۱)

② حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اسلام میں سب سے بہتر خیر کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کرو، خواہ تم اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔ (صحیح بخاری:۶۲۳۶)

③ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماہی (اباسی) شیطان کی طرف سے ہے، لہٰذا جب کسی کو جماہی آئے تو اسے حتی المقدور روکے اور دفع کرنے کی کوشش کرے۔ (صحیح بخاری:۳۲۸۹)

④ حضرت ابوہریرہؓ نے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب چھینک آئے تو کہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور قریب بیٹھنے والا بھائی یا ساتھی **يَرْحَمُكَ اللّٰهُ** کہے اور چھینکنے والا جواباً کہے: **يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ** (اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے حالات درست کرے) (صحیح بخاری:۶۲۲۴)

نکاح کے موقع کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی کو شادی پر مبارکباد دیتے تو فرماتے:

« بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارِكْ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ »

''اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔'' (صحیح ترمذی:۸۷۱)

دُلہن سے پہلی ملاقات پر یہ دعا پڑھے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جب شادی کے بعد پہلی بار بیوی سے ملو، تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھو:

« اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ » (صحیح ابوداود:۱۸۹۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس (عورت) کی خیر کا اور اس فطرت کی خیر کا جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس (عورت)

کے شر سے اور اس فطرت کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔"

حجلہ عروسی کی دعا

① حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا: بنی آدم میں سے کوئی بچہ ایسا نہیں جسے بوقت ولادت شیطان نہ چھوتا ہو اور وہ شیطان کے چھونے کی وجہ ہی سے چیختا ہے، سوائے حضرت مریم اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ کے۔

یہ حدیث بیان کرنے کے بعد حضرت ابو ہریرہؓ سورہ آل عمران کی یہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے: ﴿وَإِنِّىٓ أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ "اور میں اسے اور اس کی آئندہ نسل کو شیطان مردود کے فتنے سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" (یعنی حضرت مریمؑ اور حضرت مسیحؑ کا شیطان کے چھونے سے محفوظ رہنا والدہ مریم کی دعا کا نتیجہ تھا۔) (صحیح بخاری:۳۴۳۱)

② حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کرتے وقت یہ دعا پڑھ لے گا تو اس کی اولاد نیک ہوگی اور شیطان اس پر قابو نہ پا سکے گا۔

«بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا»

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! بچا ہم کو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اس اولاد سے جو تو ہمیں عطا فرمائے گا۔" (صحیح بخاری:۱۴۱)

نومولود کو گھٹی دینا

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تو آپؐ ان کی تَحْنِـيك فرماتے، یعنی انہیں گھٹی دیتے اور ان کے لئے خیر و برکت کی دعا فرماتے۔ (صحیح مسلم: ۲۱۴۷)

بچے کو بلاؤں سے محفوظ رکھنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسنؓ و حضرت حسینؓ کو نظر بد سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کیا کرتے تھے:

«اُعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ» (بخاری: ۳۳۷۱)

''میں تجھے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر ڈرانے والے شیطان سے اور ہر نقصان پہنچانے والی آنکھ سے۔''

سفر کے آداب اور دعائیں

① حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص سفر پر جانا چاہے، وہ اپنے پسماندگان سے مخاطب ہو کر کہے:

« اَسْتَوْدِعُكُمُ اللهُ الَّذِىْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهٗ»

(السلسلة الصحيحة :١٦)

''میں تم کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں، اللہ کے سپرد کردہ امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

② حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سفر پر جانے والے شخص کو جب الوداع کہتے تو فرماتے:

«اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ»

(صحیح ترمذی: ۳۴۴۳)

''میں تمہارے دین وامانت اور تمہارے آخری اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

سفر شروع کرتے وقت اور سواری پر بیٹھ کر پڑھنے کی دعا:

① حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، ﴿سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ»

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا، حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور

ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کردے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے اہل و عیال میں ہمارا خلیفہ ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور مال اور اہل و عیال میں بُرے وقت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔'' (صحیح مسلم:۱۳۴۲)

سفر کے دوران پڑھنے کی دعا:

① حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَـاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْأَهْلِ وَالْمَالِ»

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سفر کی تکلیف سے، اس جگہ کی بُرائی سے جہاں لوٹ کر آنا ہے، نفع کے بعد نقصان سے، مظلوم کی بددعا سے اور اہل و مال میں برا منظر دیکھنے سے۔'' (صحیح مسلم:۱۳۴۳)

سفر سے واپسی کی دعا:

① نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپسی پر اپنے شہر کے قریب پہنچ کر یہ دعا پڑھتے تھے:

«آئِبُوْنَ، تَـآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ»

''ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔'' (صحیح مسلم:۱۳۴۵)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بازار میں داخل ہونے والا یہ پڑھے

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ» (صحیح ترمذی:۲۷۲۶)

”نہیں کوئی حاکم، حاجت روا، مشکل کشا اور معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

قبرستان جانے پر یہ دعا پڑھے

حضرت بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جب قبرستان جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

«اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ»

”اے اس دیار کے مومن اور مسلمان باسیو! تم پر سلام ہو، ان شاء اللہ ہم تم سے عنقریب آملیں گے۔ میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔“ (صحیح مسلم:۹۷۵)

عیادت کے وقت پڑھنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

«لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللهُ»

’’کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لئے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔‘‘ (صحیح بخاری:٣٦١٦)

تخفیفِ دردومرض کی دعا

① حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار پڑ جاتا تو نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھتے اور مریض پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے:

« أَذْهِبِ الْبَـأْسَ رَبَّ الـنَّاسِ ، إِشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا»

’’تکلیف دور فرما، اے لوگوں کے پروردگار! اسے شفا عنایت فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کہیں شفا نہیں۔ ایسی شفا دے جو بیماری کا نام و نشان نہ رہنے دے۔‘‘ (صحیح بخاری:٥٦٧٥)

② حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ جب کوئی شخص بیمار ہوتا یا کسی کو زخم یا پھوڑا وغیرہ لاحق ہوتا تو نبی کریم ﷺ اپنی انگشتِ مبارک پر لعاب دہن لگا کر زمین پر رکھتے پھر اٹھا کر تکلیف کی جگہ پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

«بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا»

(صحیح مسلم:۲۱۹۴)

"اللہ کے نام سے، ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے ہمارا مرض شفا پائے گا، ہمارے رب کے اذن سے۔"

③ حضرت عثمان بن ابی العاصؓ روایت کرتے ہیں کہ جسم میں درد کی شکایت کے لئے نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ عمل تلقین فرمایا کہ درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار **بِسْمِ اللّٰہِ** پڑھو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو، اللہ کے فضل سے درد دور ہوجائے گا: **«أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ»**

(صحیح ابن ماجہ:۲۸۳۹)

"میں اللہ کے جلال اور اس کی قدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اس بیماری کے شر سے جو اس وقت مجھے لاحق ہے اور جس کے آئندہ ہونے کا اندیشہ ہے۔"

مریض کی شفایابی کے لئے دعا

حضرت ابوسعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور پوچھا: کیا آپ ﷺ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ تو جبریل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:

«بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ» (صحیح مسلم:۲۱۸۶)

"اللہ کے نام کی برکت سے میں تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر بد سے۔ اللہ

تم کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ کا نام پڑھ کر تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں۔“

سانپ، بچھو کے زہر کا تریاق

حضرت ابوسعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو سانپ یا بچھو نے ڈس لیا تھا، نبی کریم ﷺ کے ایک صحابیؓ نے اس کا علاج سورۂ فاتحہ سے کیا۔ یہ صاحب سورۂ فاتحہ پڑھ پڑھ کر اس پر دم کرتے رہے اور زخم پر اپنا لعاب دہن لگاتے رہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے مریض شفایاب ہو گیا۔ (صحیح مسلم:۲۲۰۱)

رزق کی فراخی اور افلاس سے نجات کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے یہ دعا پڑھی:

«اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ»

”میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، وہ زندۂ جاوید ہے اور پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اور اس کے حضور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔“ (صحیح ابوداود:۱۳۴۳)

اسے بخش دیا جاتا ہے خواہ وہ میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگ آیا ہو۔

قرض سے نجات پانے کی دعا

حضرت ابووائلؒ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا اور اس نے عرض کیا کہ میں اپنے آقا کو زرمکاتبت ادا کر کے جلد آزاد ہونا چاہتا ہوں، آپؓ میری مدد فرمائیں۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ دعا سکھاتا

ہوں، جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی ہے۔ اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا، وہ دعا یہ ہے:

«اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ» (صحیح ترمذی:۲۸۲۲)

''اے اللہ! مجھے اپنا رزقِ حلال عنایت فرما کر حرام روزی سے بچا لے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز کر دے۔''

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھو تو یہ دعا پڑھو، اس کی برکت سے تم اس بیماری اور بلا سے محفوظ رہو گے:

« اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِی عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا» (صحیح ترمذی:۲۷۲۹)

''اللہ کا شکر ہے، جس نے مجھے محفوظ رکھا اس مصیبت سے جس میں تو مبتلا ہے اور اپنی بہت سی مخلوقات پر مجھے نمایاں فضیلت بخشی۔''

نقصان اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس بندۂ مسلم پر مصیبت آ پڑے اور وہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ

تعالیٰ اسے مصیبت کا اجر بھی عطا فرمائے گا اور نعم البدل بھی عنایت فرمائے گا:

«إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا»

''ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو اس مصیبت کا اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔''

حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ جب ابو سلمہؓ (اُم سلمہؓ کے پہلے شوہر) کا انتقال ہوا تو میں نے نبی کریم ﷺ کی ہدایت کے مطابق یہ دعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا نعم البدل یہ عنایت فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ جیسا شوہر نصیب ہوا۔

(صحیح مسلم:۹۱۸)

نوٹ: اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو اس کی بازیافت کیلئے بھی اس کا پڑھنا مفید ہے۔

بے چینی اور اضطراب کے موقع پر پڑھنے کی دعا

① حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

« يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ» (صحیح ترمذی:۲۷۹۶)

''اے زندۂ جاوید ہستی، اے کائنات کے مدبر و منتظم، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔''

② حضرت سعد بن ابی وقاصؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی تھی، جب

کوئی بندۂ مومن اپنی کسی تکلیف اور پریشانی کے موقع پر وہی دعا مانگتا ہے تو اسے ضرور شرف قبولیت حاصل ہوتا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

«لَا اِلٰـهَ اِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ»

(صحیح ترمذی:۲۷۸۵)

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بے عیب اور پاک ہے، بے شک میں نے خود ہی اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔"

دہشت، وحشت اور خوف کے موقع پر پڑھنے کی دعا

① حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دہشت، وحشت اور خوف کے موقع پر یہ دعا پڑھو:

«أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنِ» (صحیح ترمذی:۲۷۹۳)

"پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کے کلمات تامہ کی اللہ کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسے سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

② حضرت ابوبکرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کرب میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے:

«اَللّٰهُـمَّ رَحْـمَتَكَ أَرْجُـوْا فَـلَا تَـكِلْنِیْ إِلٰـى نَفْسِیْ طُرْفَةَ عَيْنٍ وَّأَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰـهَ اِلَّا أَنْتَ» (صحیح ابوداود:۴۲۴۶)

"اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے لمحہ بھر کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، تو خود ہی میرے تمام کام درست فرما دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

پریشانی کے وقت مانگنے کی دعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پریشانی اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ» (صحیح بخاری:۶۳۴۶)

"کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بڑی عظمت والا، بُردبار ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو عرش عظیم کا مالک ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور مالک ہے عرش کریم کا۔"

اندیشہ ہلاکت اور اثنائے جنگ کی دعائیں

① حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کسی قوم سے اندیشہ ہوتا تو آپ ﷺ یہ فرماتے:

«اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ»

"اے اللہ! دشمنوں کے مقابلہ میں ہم تجھے ہی اپنی ڈھال بناتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری ہی پناہ چاہتے ہیں۔" (صحیح ابوداود:۱۳۶۰)

② حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم کو حکمران یا کسی اور چیز کا خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

«اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ أَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ یَطْغٰی، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ»

(الادب المفرد: ۷۰۷، صحیح)

''اے اللہ! جو ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے۔ اے اللہ اپنی مخلوق میں سے فلاں بن فلاں اور اس کے گروہ سے میرے لیے پناہ گاہ بن جا اس بات سے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی کرے یا مجھ پر سرکشی کرے، اے اللہ! تیری پناہ میں جو آیا سرخرو ہوا، تیری ثنا بہت بلند ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔''

راہِ خدا میں شہادت کے لئے دعا

اُمّ المومنین حضرت حفصہؓ روایت کرتی ہیں کہ حضرت عمر فاروقؓ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

«اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ» (صحیح بخاری: ۱۸۹۰)

''اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت نصیب فرما اور اپنے رسول ﷺ کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔''

ایک موقع پر میں نے کہا کہ یہ دعا کیسے پوری ہوگی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر اللہ چاہے تو یہ اکرام وانعام مجھے عطا فرما سکتا ہے۔

مصیبت کے چکر میں پھنس جائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے، اور جب غزوہ اُحد کے موقع پر مسلمانوں کو دشمنوں کے امنڈ آنے کا شدید خطرہ پیدا ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ دعا پڑھی تھی:

«حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ» (صحیح بخاری:۴۵۶۳)

''ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔''

شیطان سے محفوظ رہنے کا ورد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شیطانوں کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لئے اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ»

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود کی دراندازی، اس کی پھنکار سے اور اس کی سحر طرازی سے۔'' (صحیح ابن ماجہ:۶۵۸)

نوٹ: همز، نفخ اور نفث کی تشریح خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمائی کہ همز سے مراد مرگی، نفث سے مراد شعر اور نفخ سے مراد تکبر وغرور کی پھونک ہے۔

بدشگونی کے موقع کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص کے دل میں کسی کام کے بارے میں بدشگونی پیدا ہو تو یہ دعا پڑھے:

«اَللّٰھُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ»

''اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں آتی مگر تیری طرف سے، کوئی برائی نہیں پہنچتی مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔'' (سلسلہ صحیحہ از البانیؒ: ۱۰۶۵)

غصہ دور کرنے کی دعا

حضرت سلیمان بن صردؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ دو شخص باہم جھگڑ پڑے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، آپ ﷺ نے یہ دیکھ کر ارشاد فرمایا: مجھے ایک ایسے کلمے کا علم ہے کہ اگر یہ شخص وہ پڑھ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے گی، وہ کلمہ یہ ہے:

«أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» (صحیح بخاری: ۶۱۱۵)

''پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی، شیطان مردود سے۔''

کفارۂ مجلس

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے، جہاں کثرت سے ناشائستہ اور بے ہودہ باتیں ہو رہی ہوں تو

اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لے، یہ دعا ان تمام لغزشوں کا کفارہ ہوجائے گی جو اس مجلس میں سرزد ہوئی ہوں گی:

«سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ» (صحیح ترمذی:۲۷۳۰)

''پاک ہے تو اے اللہ! حمد وستائش تیرے ہی لئے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔''

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا پڑھے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب گدھے کی آواز سنو تو کہو:

«أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ» (صحیح بخاری:۳۳۰۳)

''میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی، شیطان مردود سے۔''

کیونکہ شیاطین وہ چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔

مرغ کی اذان سن کر یہ دعا پڑھے

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سنو تو یہ دعا پڑھو، کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔

«اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ» (صحیح بخاری:۳۳۰۳)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔''

نیا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے

حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ» (صحیح ترمذی:۲۷۴۵)

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ چاند ہم پر امن وایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ نکال۔ اے چاند! تیرا اور میرا پروردگار اللہ ہے۔

آندھی دیکھ کر یہ دعا پڑھے

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب آندھی اٹھتی دیکھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا وَشَرِّمَا أُرْسِلَتْ بِهِ»

(صحیح مسلم:۸۹۹)

''اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ یہ آندھی باعث خیر ہو اور تجھ سے مانگتا ہوں وہ خیر جو اس کے اندر ہے اور جس مقصد سے یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھی خیر اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس آندھی کے شر سے اور اس شر سے جو اس کے اندر ہے اور جس غرض کے لئے بھیجی گئی ہے، اس کے شر سے۔''

بادل آتا دیکھ کر یہ دعا پڑھے

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب آسمان پر کوئی ابر کا ٹکڑا دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

« اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا » (صحیح ابوداود:۴۲۵۲)

''اے اللہ! اس کے اندر جو شر ہے، میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اور جب بادل برسنے لگتا تو فرماتے:

«اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا» (صحیح بخاری:۱۰۳۲)

''اے اللہ! یہ بارش سیراب کرنے والی اور نفع بخش ہو۔''

بارانِ رحمت کے لئے دعا

① حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی۔ آپ ﷺ عیدگاہ تشریف لے گئے اور منبر پر بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور تکبیر و تقدیس کے بعد ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ مصیبت کے وقت اس کی بارگاہ میں دعا اور گریہ زاری کرو، اس کا تم سے وعدہ ہے کہ وہ دعاؤں کو قبول کرے گا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی:

« اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً

وَبَلَاغًا إِلٰى حِيْنٍ»

''تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو کائنات کا رب ہے، بے حد مہربان، نہایت رحم کرنے والا، روز جزا کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم بے کس ومحتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو نازل فرمائے، اسے ہمارے لئے قوت کا باعث اور بھلائی تک پہنچنے کا ذریعہ بنا۔''

اس کے بعد آپ ﷺ ہاتھ اٹھا کر دیر تک عجز وانکساری کے ساتھ مندرجہ بالا دعا مانگتے رہے۔ دعا مانگتے وقت آپ ﷺ نے ہاتھ اتنے بلند کئے کہ آپ ﷺ کے بغل مبارک کی سفیدی دکھائی دینے لگی، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف پشت کرکے چادر لوٹائی اور دعا سے فارغ ہوکر دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ یکا یک اللہ نے بادل بھیج دیئے اور اذن الٰہی سے موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ لوگ گھروں کو بھاگنے لگے، آپ ﷺ انہیں دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا:

«اَشْهَدُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنِّیْ عَبْدُ اللهِ وَرَسُوْلِه»

''میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔'' (صحیح ابوداود: ۱۰۴۰)

② حضرت جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خشک سالی کے موقع نبی کریم ﷺ نے دعا مانگی:

«اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَّافِعًا

غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ»(صحیح ابوداود:۱۰۳۶)

''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو ہماری فریاد رسی کا سبب ہو، خوشگوار اور بہار آفرین ہو، نافع اور بے ضرر ہو، بلا تاخیر جلد آنے والی ہو۔''

آپ ﷺ نے یہ دعا مانگی ہی تھی کہ لوگوں پر بادل چھا گئے۔

بجلی کی چمک، کڑک اور گرج سن کر یہ دعا پڑھے

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جب بادل کی گرج سنتے تو بات چیت بند کر دیتے اور قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کرتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ «يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ»

''بادلوں کی گرج اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے اس کی ہیبت سے لرزتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔'' (الادب المفرد:۷۲۳، صحیح)

جامع دعائیں

جو نبی کریم ﷺ نے خود وقتاً فوقتاً پڑھیں اور صحابہ کرامؓ کو تعلیم فرمائیں۔

① حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ»

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا، اور اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر برائی سے جو مجھے معلوم ہے اور جو معلوم نہیں۔'' (صحیح ابن ماجہ:۳۱۰۲)

② حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

«رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِیْ وَيَسِّرْ لِيَ الْهُدٰی وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَيَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَكَّارًا ، لَكَ ذَكَّارًا ، لَكَ رَهَّابًا ، لَكَ مِطْوَاعًا ، لَكَ مُخْبِتًا ، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حُوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ» (صحیح ترمذی:۲۸۱۶)

''اے میرے پروردگار! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما، مجھے کامیاب کر، میرے اوپر کسی کو کامیاب نہ کر، میرے حق میں تدبیر کر، میرے خلاف کسی کی چال کو کارگر نہ کر، مجھے راست رو بنا اور راست روی میرے لئے آسان کردے۔ جو مجھ پر زیادتی کرے، اس پر مجھے غلبہ دے۔ اے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیرا انتہائی شکرگزار رہوں اور سراپا ذکر و سراپا خوف ہوجاؤں اور سراپا اطاعت و سراپا فروتنی بن جاؤں، تیرے حضور گریہ و زاری کرنے والا اور سراپا رجوع بن جاؤں۔ پروردگار! میری توبہ قبول کرلے، میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول فرما، میری دلیل و حجت کو (دین کی راہ میں) مضبوط بنا، اور میرے دل کو رہنمائی عطا فرما، میری زبان کو راست گو بنا، اور

میرے دل کے روگ نکال دے۔“

③ حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ»

(صحیح الجامع الصغیر:۱۲۸۹،۱۲۹۰)

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں فکر وغم سے، درماندگی اور سستی سے، بخل و بزدلی سے، قرض کے بار سے اور لوگوں کے دباؤ میں آنے سے۔“

④ حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی دعا میں یہ فرمایا کرتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجْأَةِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ» (صحیح مسلم:۲۷۳۹)

”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہوجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔“

⑤ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اکثر اوقات یہ دعا پڑھتے تھے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالاِکْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ»

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں، اس لئے کہ سزاوارِ حمد تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو احسان کرنے والا ہے تو ہی آسمان وزمین کا موجد ہے، اے صاحب عظمت وجلال اور انتہائی کرم کرنے والے! اے زندۂ جاوید ہستی! اے پوری کائنات کوسنبھالنے والے!'' (صحیح ابوداود: ۱۳۲۶)

⑥ حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

''تو نے اللہ تعالیٰ سے ایسے نام کے ساتھ مانگا ہے کہ اس کے ساتھ جو بھی مانگا جائے، عطا کیا جاتا ہے اور جو دعا کی جائے قبول ہوتی ہے:

«اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْئَلُكَ أَنِّیْ أَشْھَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ الاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ»

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اسکا کوئی ہمسر ہے۔'' (صحیح ابوداود: ۱۳۲۴)

⑦ حضرت شدادؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسْئَلُكَ الثُّبَاتَ فِیْ الاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ وَأَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَأَسْئَلُكَ شُکْرَ

نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ» (السلسلة الصحيحة:۳۲۲۸)

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ مجھے تمام معاملات خیر میں ثابت قدمی عطا فرما اور ہدایت اور راست روی پر مضبوطی سے جمے رہنے کی قوت عطا فرما اور میں تجھ سے تیری رحمت و مغفرت کے اسباب کا خواستگار ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں پر شکر گزاری کی توفیق اور اپنی عبادت بہترین طریقے سے کرنے کی صلاحیت عطا فرما اور تجھ سے مانگتا ہوں قلب سلیم اور سچ بولنے والی زبان اور ہر وہ خیر مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جو تیرے علم میں ہے اور میرے جو گناہ تیرے علم میں ہیں، میں ان کی معافی کا خواستگار ہوں، بے شک تو ہی ہر غیب کا جاننے والا ہے۔''

⑧ نبی کریم ﷺ سے یہ دعا بھی منقول ہے:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَأَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلٰى حُبِّكَ»

''اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نیکیاں کرنے، برائیاں چھوڑنے اور مساکین سے محبت کرنے کی توفیق، میری التجا ہے کہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور جب تو اپنی مخلوقات کو مبتلائے آزمائش کرنے لگے تو آزمائش میں ڈالے بغیر مجھے اپنی

طرف بلا لے، اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والے کی محبت اور ایسے اعمال کی محبت، جو مجھے تیری محبت تک پہنچانے والے ہوں۔'' (صحیح ترمذی:۲۵۸۲)

⑨ حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرمائی:

«اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْعَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْئَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَأَعُوْذُبِكَ مِمَّا تَعُوْذُ مِنْهُ مُحَمَّدٌ وَمَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا» (الادب المفرد:۶۳۹، صحیح)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر خیر کا، وہ جلد ملنے والی ہو یا دیر سے، جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر شر سے جو جلد آنے والا ہو یا دیر سے اور جسے میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر ایسے قول وفعل کا جو مجھے جنت سے قریب کرے۔ اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں جہنم سے اور ہر ایسے قول وفعل سے جو مجھے جہنم سے قریب کرے اور میں سوال کرتا ہوں ہر اس خیر کا جو تجھ سے تیرے رسول حضرت محمد ﷺ نے طلب فرمائی اور اس چیز کے ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے جس سے محمد ﷺ نے تجھ سے پناہ پکڑی اور جو کچھ تو نے میرے حق میں

فیصلہ کیا ہے اس کا انجام اچھا فرما۔"

⑩ حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے:

«يَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ» (صحیح ترمذی:۲۷۹۲)

"اے دلوں کو گردش دینے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم کر دے"

اللہ کو محبوب ترین کلمات

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو کلمے جو زبان پر نہایت ہلکے ہیں، لیکن قیامت کے روز میزان میں بہت وزن دار اور رحمٰن کو نہایت محبوب ہیں، یہ ہیں:

« سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ »

"میں اللہ اس تسبیح بیان کرتا ہوں اور اس کی حمد وثنا کرتا ہوں پاک ہے اللہ جو بہت عظیم ہے۔" (صحیح بخاری:۷۵٦۳)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

اپنی دعاؤں میں اس کتاب کے مرتب اور محقق کے علاوہ اس پر کام کرنے والے ہر ایک مسلمان کو بھی یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

یوں تو اس کی متعدد وجوہات ہیں لیکن بنیادی وجہ یہ ہے کہ دعا کرنے والا مسنون طریقے سے دعا نہیں مانگتا اور دعا کی قبولیت کی وہ شرائط، جن کا دھیان رکھنا ضروری ہے، ان کا اپنی دعا میں اہتمام نہیں کرتا۔ جس طرح ایک حکیم کسی مریض کو دوا دیتا ہے اور اس کے ساتھ کئی چیزوں سے احتیاط، اجتناب اور پرہیز بھی تجویز کرتا ہے کہ اگر مریض ان پر عمل کرے گا تو تندرست ہوجائے گا لیکن اگر وہ مریض ان تدابیر وتجاویز پر عمل نہ کرے اور جتنی چاہے دوا استعمال کرتا رہے تو وہ دوا کارگر ثابت نہیں ہوتی۔ اِلا کہ ان احتیاطوں اور تدابیر پر عمل نہ کرلے جو حکیم نے اسے بتائی ہیں۔ دعا کی قبولیت کی بھی اسی طرح چند شرائط ہیں جو قرآن وسنت سے حاصل ہوتی ہیں، جب تک ان شرائط پر عمل کرتے ہوئے دعا نہ کی جائے، دعا قبول نہ ہوں گی، وہ شرائط بالاختصار درجِ ذیل ہیں:

دُعا کی شرائط وضوابط

❶ اخلاص

دعا کی قبولیت کے لئے سب سے اہم اور ضروری شرط یہ ہے کہ دعا کرنے

والا اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی معبود سمجھتے ہوئے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، غیر اللہ سے دعا نہ کرے۔ اللہ کے دَر کے علاوہ اور کے دَر پر اپنی جھولی نہ پھیلائے۔ خالقِ حقیقی کو چھوڑ کر مخلوق کے سامنے دستِ سوال دراز نہ کرے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾ (غافر:٦٥)

''تم خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارو۔''

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں کہ

''اس آیت سے ثابت ہوا کہ اخلاص قبولیتِ دعا کی لازمی شرط ہے۔''

(فتح الباری:۱۱/۹۵)

❷ حرام سے اجتناب

کسی شخص کا کوئی نیک عمل اس وقت تک قابل قبول نہیں جب تک کہ وہ حرام کاری اور حرام خوری سے مکمل اجتناب نہ کرے۔ لیکن اگر وہ حرام کا کھائے، حرام کا پیئے، حرام کا پہنے تو اس شخص کے نیک اعمال ہرگز شرفِ قبولیت حاصل نہیں کرسکتے اور چونکہ دعا بھی ایک نیک عمل ہے، اس لئے یہ بھی اسی صورت میں قبول ہوگی جب دعا کرنے والا ہر حرام کام سے اجتناب کرے۔ بصورتِ دیگر اس کی دعا ہرگز قبولیت کے لائق نہیں جیسا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''ایک آدمی لمبا سفر طے کرتا ہے، اس کی حالت یہ ہے کہ اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں، چہرہ خاک آلود ہے اور وہ (بیت اللہ پہنچ کر) ہاتھ پھیلا کر کہتا ہے:

یاربّ! یاربّ! حالانکہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے اور حرام سے اس کی پرورش ہوئی تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو کیسے قبول کرے۔'' (مسلم:۱۰۱۵)

❸ توبہ

اگر دعا کرنے والا دعا کرے اور ساتھ گناہ والے کام بھی کرتا رہے یا ان سے توبہ نہ کرے تو ایسے شخص کی دعا بارگاہِ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل نہیں کرسکتی۔ اس لئے دعا کرنے والے کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے، توبہ اور استغفار کرے جیسا کہ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا:

﴿وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ﴾ (ھود:۵۲)

''اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے پالنے والے سے اپنی تقصیروں کی معافی طلب کرو اور اس کی جناب میں توبہ کرو، تاکہ وہ برسنے والے بادل تم پر بھیج دے اور تمہاری طاقت پر اور طاقت بڑھا دے اور تم گنہگار ہوکر روگردانی نہ کرو۔''

❹ عاجزی وانکساری

دعا میں عاجزی وانکساری اختیار کرنے کا حکم قرآن مجید میں اس طرح دیا گیا کہ ﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً﴾ (الاعراف:۵۵)

''تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بھی......''

اس آیت سے ثابت ہوا کہ دعا کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور خوب عاجزی

کا اظہار کرنا چاہئے۔

❺ دعا کے اندر زیادتی نہ کی جائے

اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی زیادتی وتجاوز سے منع فرمایا ہے بالخصوص دعا میں زیادتی سے منع کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً إِنَّهٗ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾ (الاعراف:۵۵)

''تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بھی۔ واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔''

دعا میں زیادتی کی کئی صورتیں ہیں مثلاً حرام اور ممنوع چیزوں کے لئے دعا کرنا یا ہمیشگی کی زندگی کی دعا کرنا یا بلا وجہ کسی کے لئے بری دعا کرنا، اسی طرح کی تمام زیادتیوں سے اجتناب کرنا چاہئے۔

❻ معلق دعا نہ کی جائے

معلق دعا سے مراد وہ دعا ہے جس میں دعا اس طرح کی جائے کہ اے اللہ! اگر تو چاہتا ہے تو مجھے عطا کر دے اور اگر چاہتا ہے تو بخش دے۔ اس کا معنی یہ ہوا کہ یا اللہ اگر تو بخشا نہیں چاہتا تو نہ بخشش! اگر عطا نہیں کرنا چاہتا تو عطا نہ کر...... تیری مرضی! حالانکہ نبیؐ نے فرمایا:

''تم میں سے کوئی شخص ہرگز یہ نہ کہے کہ یا اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما بلکہ پورے عزم سے دعا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی

مجبور نہیں کر سکتا۔" (بخاری:۶۳۳۹، مسلم:۲۶۷۸ عن ابی ہریرۃ)

۷ غفلت اور سستی نہ دکھائی جائے

دعا مانگنے میں کسی قسم کی سستی نہیں برتنی چاہئے بلکہ پورے دھیان، توجہ اور چستی کے ساتھ دعا مانگنی چاہئے اور دعا مانگنے والے کا ذہن دعا کے اندر مشغول ہونا چاہئے نیز اس پر کسی قسم کی سستی (خیالات یا نیند وغیرہ) نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ دعا کرنے والا اگر سستی میں مبتلا ہوگا یا غفلت کا شکار ہوگا تو اس کی دعا قبول نہیں ہوگی۔ اس لئے نبیؐ نے فرمایا:

"اللہ سے اس یقین کے ساتھ دعا مانگو کہ دعا ضرور قبول ہوگی اور یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی غافل اور لاپرواہ دل سے نکلی دعا کو قبول نہیں فرماتے۔"

(ترمذی:۳۴۷۹، السلسلة الصحيحة :۱۴۳/۲)

دعا کے آداب

مذکورہ بالا شرائط ایسی ہیں جنہیں دعا میں ملحوظ خاطر رکھنا از بس ضروری ہے جبکہ ان کے علاوہ بعض آداب ایسے ہیں کہ اگر دعا کرنے والا ان کا بھی اہتمام کرے تو پھر اس کی دعا شرفِ قبولیت حاصل کئے بغیر نہیں رہ سکتی۔ ان مستحب آداب میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۱ دعا سے پہلے طہارت (پاکیزگی)

دعا کرنے والے کے لئے مستحب ہے کہ ظاہری (باوضو) اور باطنی

(استغفار) طہارت حاصل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ قبولیت دعا میں وضو کے مستحب ہونے کی دلیل ابو عامرؓ کی شہادت اور نبی اکرم ﷺ سے ان کے استغفار والے قصے میں موجود ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ کو ان کی شہادت کی خبر پہنچی اور ان کے لئے استغفار کی درخواست کی گئی تو آپؐ نے پانی منگوایا پھر آپؐ نے وضو کر کے دعا فرمائی۔ (صحیح بخاری:۴۳۲۳)

لیکن یاد رہے کہ دعا سے پہلے باوضو ہونا ضروری نہیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ہر دعا وضو کے ساتھ نہیں مانگی بلکہ کئی دعائیں آپؐ نے بغیر وضو کے مانگی ہیں۔

2 حمد وثنا اور آنحضرت ﷺ پر درود

دعا مانگنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اور بعد میں آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا جائے اور اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کیا جائے۔ یہ ترتیب مستحب ہے جیسا کہ فضالہ بن عبیدؓ کی حدیث میں ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا مگر اس نے آپؐ پر درود نہ بھیجا تو آپؐ نے فرمایا: "عجل هذا" ''اس نے جلدی کی'' پھر اسے بلا کر اور دوسرے لوگوں کو بھی فرمایا کہ

''جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو پہلے حمد وثنا کرے پھر نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجے پھر جو وہ چاہے دعا کرے۔'' (ابوداود:۱۴۸۱ وسندہ صحیح، صحیح الجامع :۱/۲۳۸)

3 افضل حالت اور افضل مقام پر دعا

دعا کی قبولیت کے لئے یہ بھی مستحب ہے کہ انسان افضل حالت میں اور افضل جگہ پر دعا کرے۔ افضل حالت سے مراد یہ ہے کہ دعا مانگتے ہوئے انسان کی حالت افضل ہو۔ مثلاً سجدے اور رکوع کی حالت۔ جیسا کہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''خبردار! میں تمہیں رکوع وسجود میں تلاوتِ قرآن سے منع کرتا ہوں لہٰذا رکوع میں ربّ تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور سجدے میں دعا کا اہتمام کرو کیونکہ سجدے میں دعا کی قبولیت کا امکان ہے۔'' (مسلم:۴۷۹)

افضل جگہ سے مراد یہ ہے کہ جس جگہ پر انسان دعا کر رہا ہے وہ دوسری جگہوں سے افضل ہو مثلاً حرمین شریفین (بیت اللہ ومسجد نبوی)، مساجد، مکہ مکرمہ وغیرہ۔ یہ ایسے مقامات ہیں جن میں دوسری جگہوں کی نسبت دعا جلدی قبول ہونے کا امکان ہوتا ہے، حتیٰ کہ مشرکین مکہ بھی اس بات کے قائل تھے کہ مکہ کے اندر دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ جیسا کہ صحیح بخاری میں عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ

''جب کفار نے نبی اکرم ﷺ کی پشت پر حالتِ نماز میں اوجھ ڈالی تو (نبی کریم نے ان پر بددعا کی اور) ان پر نبی اکرم ﷺ کی بددعا گراں گزری کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ یہ شہر مستجاب الدعوات ہے۔'' (بخاری:۲۴۰)

4 افضل وقت میں دعا

جس طرح قبولیتِ دعا کے لئے افضل حالت اور افضل جگہ کا ہونا مستحب ہے، اسی طرح افضل وقت میں دعا کرنا بھی مستحب ہے جیسے عرفہ کے دن یا رمضان المبارک کے مہینے میں دعا کرنا اور اس میں بھی بالخصوص آخری دس دن اور ان دس دنوں میں بھی طاق راتیں اور شبِ قدر زیادہ افضل ہیں۔ اسی طرح سحری کا وقت، جمعہ کا دن، اذان اور اقامت کا درمیانی وقت بھی افضل اوقات میں شامل ہے۔

حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ آپ ؐ نے فرمایا:

''اذان اور اقامت کے درمیان دعا ردّ نہیں ہوتی۔'' (احمد ۲/۱۵۵، ترمذی: ۲۱۲)

5 گریہ زاری اور تکرار کے ساتھ دعا کرنا

اس کا مطلب یہ ہے کہ گڑگڑاتے ہوئے اور بار بار دہراتے ہوئے دعا کرنا جیسا کہ عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ ''اللہ کے رسول ؐ کو یہ بات پسند تھی کہ تین تین مرتبہ دعا کی جائے اور تین تین مرتبہ استغفار کیا جائے۔''

(ابوداود: ۱۵۲۴، ضعیف عندالالبانیؒ)

6 اسمائے حسنٰی اور نیک اعمال کا وسیلہ

مستحب آداب میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام لے کر دعا کرے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ

الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِهَا﴾ اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں تو ان ناموں کے ساتھ اللہ ہی کو پکارا کرو۔'' (اعراف:۱۸۰)

اسی طرح دعا کرنے والے کو چاہئے کہ اپنے نیک اعمال کا وسیلہ پیش کرے کہ اے اللہ! میں نے محض تیری رضا کی خاطر فلاں فلاں نیک کام کیا، اے اللہ! مجھے بخش دے...... اے اللہ میری مصیبت دور فرما...... اے اللہ میرے حال پر رحم فرما......!!

❼ جلد بازی سے پرہیز

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ دعا کرنے والا ان شرائط کو مدنظر رکھ کر دعا کرتا ہے لیکن پھر بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوتی تو ایسے دعا کرنے والے کو چاہئے کہ وہ مایوس ہوکر جلد بازی میں اپنی دعا کو چھوڑ نہ دے بلکہ دعا مانگتا رہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے۔''

پوچھا گیا: یارسول اللہ ﷺ جلد بازی کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ بندے کا اس طرح کہنا کہ میں نے دعا کی، پھر دعا کی، لیکن وہ قبول نہیں ہوئی۔ پھر وہ دل برداشتہ ہوکر دعا کو چھوڑ دے۔'' (یہ جلد بازی ہے) (بخاری:۶۳۴۰ ومسلم: ۲۷۳۵)

قبولیتِ دعا کی مختلف صورتیں

یاد رہے کہ ہر انسان کی ایسی دعا جو مذکورہ شرائط و آداب کے مطابق کی جائے، وہ قبول ضرور ہوتی ہے کیونکہ یہ اللہ کا وعدہ ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

''اور تمہارے ربّ کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا'' (غافر:۶۰)

لیکن دعا کی قبولیت کی تین مختلف صورتیں ہیں جیسا کہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ما من مسلم يدعو بدعوة ليس فيها إثم ولا قطيعة رحم إلا أعطاه الله بها إحدى ثلاث: إما أن تعجّل له دعوته، وإما أن يدخرها له في الآخرة، وإما أن يصرف عنه من السوء مثلها، قالوا: إذًا نُكثر، قال: الله أكثر"

''جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرے جس میں گناہ یا صلہ رحمی نہ ہو، تو اللہ ربّ العزت تین باتوں میں سے ایک ضرور اُسے نوازتے ہیں: یا تو اس کی دعا کو قبول فرما لیتے ہیں یا اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر دیتے ہیں اور یا اس جیسی کوئی برائی اس سے ٹال دیتے ہیں۔ صحابہؓ نے کہا: پھر تو ہم بکثرت دعا کریں گے۔ تو نبیؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ بخشنے (عطا کرنے) والا ہے۔'' (احمد:۱۸/۳)

اس حدیث سے یہ بات بخوبی واضح ہوجاتی ہے کہ اگر کوئی مسلمان دعا کے

مذکورہ بالا آداب وضوابط اور شروط وقواعد کو مدِنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دست ِسوال دراز کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور بضرور اس کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ البتہ دعا کی قبولیت کی تین مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں۔ ایک تو یہ کہ سائل کو اس کے سوال ومطالبہ سے نواز کر اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور عموماً اسے ہی مقبول دعا خیال کیا جاتا ہے۔

اس صورت کی مزید دو حالتیں ہیں، ایک تو یہ کہ ادھر دعا کی جائے اور ادھر اسے فوراً قبول کرلیا جائے جس طرح حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے طلبِ اولاد کی دعا: ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً﴾ (آلِ عمران: ۳۸) اے میرے ربّ! مجھے تو اپنے پاس سے اچھی اولاد عطا فرما۔'' تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول کرلی اور فرشتوں کے ذریعے انہیں باخبر کیا کہ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى﴾ (آلِ عمران: ۳۹) ''یقیناً اللہ تعالیٰ آپ کو حضرت یحییٰ (بیٹے) کی خوشخبری دیتے ہیں۔''

دنیا میں قبولیتِ دعا کی دوسری حالت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ دعا طویل عرصہ کے بعد قبول ہو جیسے حضرت ابراہیم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلاً ......﴾ (البقرۃ:۱۲۹) اے ہمارے ربّ! ان میں سے رسول بھیج......'' جبکہ ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا سینکڑوں برس کے بعد قبول ہوئی اور ابراہیم نے جس رسول کی بعثت کی دعا فرمائی، وہ آنحضرت ﷺ کی صورت میں قبول ہوئی۔ جیسا کہ آنحضرتؐ ہی فرماتے ہیں: (الفتح الربانی: ۱۸۱/۲۰)

''میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کی دعا، حضرت عیسیٰ کی بشارت اور اپنی والدہ کا خواب ہوں۔''

جبکہ اس کے علاوہ بھی قبولیت کی دو صورتیں ہیں جنہیں لوگ 'قبولِ دعا' کی فہرست میں شامل نہیں سمجھتے، یعنی سائل کی دعا دنیا میں تو پوری نہیں ہوئی، البتہ اس دعا کو روزِ قیامت اجروثواب بنا کر سائل کے نامہ اعمال میں شامل کر دیا جائے گا یا بسا اوقات اس دعا کی برکت سے سائل و داعی سے کسی آنے والی مصیبت کو ٹال دیا جاتا ہے جس کا اندازہ دعا کرنے والے کو نہیں ہو پاتا اور وہ یہی سمجھتا کہ شاید اس کی دعا قبول نہیں ہوئی جبکہ اس کی دعا بارگاہِ خداوندی میں قبول ہوتی ہے مگر اس قبولیت کی صورت ہمارے خیالات سے کہیں بالا ہوتی ہے۔

بعض اوقات دعا کی جو صورت ہمارے سامنے ہے، اللہ اس سے بہتر صورت میں اس کی تکمیل کر دیتے ہیں، اور وہی ہمارے حالات کے زیادہ موافق ومناسب ہوتی ہے، تو یہ بھی قبولیتِ دعا کی ایک صورت ہے۔ اس میں بعض اوقات تاخیر ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہم اس قبولیتِ دعا کو بظاہر اپنے لئے اچھا خیال نہیں کرتے لیکن وسیع تناظر میں یا دور اندیشی کے طور پر وہی بات ہمارے حق میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔ الغرض آداب و شروطِ دعا کو مدنظر رکھتے ہوئے دعا مانگی جائے تو وہ کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔